Machine Translated by Google

میں یہ کتاب کیوں پڑھوں؟

خدا ہمیں نصیحت کرتا ہے: "ہر چیز کو دیکھو، جو اچھا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو"۔ آپ سوچ سکتے ہیں کہ آپ اس کتاب میں شامل موضوع کے بارے میں پہلے سے ہی پوری حقیقت جانتے ہیں، اور اس لیے اسے پڑھنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ تاہم، خدا کا کلام کہتا ہے: ”انسان کا دل فریب ہے۔ کون اسے جانتا ہے؟" یہاں تک کہ اگر ہم سوچتے ہیں کہ ہم پہلے ہی کسی موضوع کے بارے میں سب کچھ جانتے ہیں، یا یہ کہ ہمارے پاس اس کے بارے میں سچائی ہے، خدا ہمیں اپنے تصورات پر نظرثانی کرنے کی دعوت دیتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ہم بغیر جانے غلط ہو سکتے ہیں۔ آخری ایام میں اپنے کلیسیا کی روحانی حالت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، یسوع نے کہا: "کیونکہ تم کہتے ہو کہ میں دولت مند اور مالدار ہوں اور مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں، اور تم نہیں جانتے کہ تم ناخوش بلکہ دکھی ہو۔ غریب، اندھا اور ننگا۔" یسوع جانتا ہے کہ آخری زمانے کی کلیسیا ایسے لوگوں پر مشتمل ہوگی جو، اگرچہ وہ سمجھتے تھے کہ ان کے پاس سچائی ہے، لیکن نہیں کی۔ وہ غلط تھے اور وہ نہیں جانتے تھے۔ اسی لیے وہ ان کے بارے میں کہتا ہے: "تمہیں بھی نہیں معلوم"۔

کیا ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہم ان آخری دنوں میں خُدا کی کلیسیا کا حصہ ہیں؟ کیا آپ اس پر یقین کرتے ہیں؟ لہذا، ہم ان لوگوں کا حصہ بن سکتے ہیں جن کو یسوع نے بیان کیا ہے -دھوکہ دیا گیا اور "جانتے بھی نہیں"۔ اس لیے ہمارے پاس اس کتاب کو پڑھنے کی ایک اچھی وجہ ہے، اور دیکھیں کہ آیا ہمارا عقیدہ بائبل کے امتحان پر کھڑا ہے۔ آئیے الہی مشورے پر دھیان دیں: ”ہر چیز کو دیکھو، جو اچھا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو“۔

کیا ہمیں الوہیت کا مطالعہ کرنے سے ڈرنا چاہیے؟

کوئی بھی شخص جس نے کچھ عرصے کے لیے خدا کا کلام پڑھا ہو یا چرچ کی خدمات میں شرکت کی ہو اس کے پاس ذاتی تصور ہو کہ خدا کون ہے، یا کتنے لوگ الوہیت بناتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ، اپنے اعتقادات کی وجہ سے، انہیں ایک خاص خوف ہو، اور کیوں نہ اس موضوع کا مطالعہ کرتے ہوئے، خدا کے خلاف گناہ کرنے کے خوف سے کہیں۔ یہ خوف کئی وجوہات سے پیدا ہو سکتا ہے۔ ہم اس حصے میں ان سب کو حل کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے ہیں، لیکن ہم اس موضوع کے مطالعہ پر عام اعتراضات میں سے کچھ کو دور کرنا چاہتے ہیں۔

روح القدس کے خلاف گناہ

بہت سے، ممکنہ طور پر عیسائیوں کی اکثریت، یقین رکھتے ہیں کہ روح القدس ایک خدا ہے، "مقدس الہی تثلیث" کا حصہ ہے۔ اس طرح، وہ کسی بھی مواد کا مطالعہ کرنے سے ڈرتے ہیں جو اس کے "شخص" اور کام سے متعلق ہے، روح القدس کے خلاف گناہ کرنے کے خوف سے۔
اس کی وجہ یہ ہے کہ بائبل کے مطابق یہ گناہ ناقابل معافی ہے:

”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بنی آدم کو سب کچھ معاف کیا جائے گا، ان کے گناہ اور ان کی توہین۔ لیکن جو کوئی روح القدس کے خلاف کفر بکتا ہے اسے ہمیشہ کے لیے معاف نہیں کیا جا سکتا کیونکہ وہ ابدی گناہ کا مجرم ہے۔“ مرقس 3:28، 29

تاہم، جب یہ سمجھتے ہیں کہ روح القدس کے خلاف گناہ کیا ہے، تو یہ خوف ختم ہو جاتا ہے۔ یسوع نے یہ کیوں کہا کہ جو شخص روح القدس کے خلاف توہین کرتا ہے اسے معاف نہیں کیا جا سکتا؟ مندرجہ بالا آیت کی وضاحت کرتا ہے:

Machine Translated by Google

”یہ اس لیے ہے کہ اُنہوں نے کہا: اُسے ناپاک روح لگی ہوئی ہے۔“ مرقس 3:30

فریسیوں نے کہا کہ یسوع کو ایک ناپاک روح (شیطان) نے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا جب وہ اپنے معجزات کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ ہم جانتے ہیں کہ یسوع نے خدا کی قدرت سے معجزے کیے (اعمال 2:22)۔ یہ کہہ کر کہ یسوع نے انہیں شیطان کی طاقت سے کیا، فریسی خدا کی روح کے کام کو شیطان سے منسوب کر رہے تھے۔ لیکن اُنہوں نے لاعلمی میں ایسا نہیں کیا، کیونکہ اُن کے پاس اس بات کے قائل ثبوت تھے کہ یسوع کے کام صحیفوں کے مطابق تھے۔

یہ روح القدس ہے جسے خُدا "گناہ" کا مجرم ٹھہراتا ہے یوحنا 16:8۔ خُدا کے رُوح کے کام کو شیطان سے منسوب کرنے سے، فریسی جان بوجھ کر اُن ذرائع کو رد کر رہے تھے جن کے ذریعے خُدا اُنہیں گناہ کی سزا دے سکتا تھا۔ روح کے علاوہ کوئی دوسرا ذریعہ نہیں تھا، جس کے ذریعے خدا انہیں توبہ کی طرف لے جا سکتا۔ خدا کی طرف سے فراہم کردہ ذرائع کو مسترد کرنے سے، فریسی اپنے گناہوں سے توبہ نہیں کریں گے اور اس لیے انہیں معاف نہیں کیا جا سکتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا گناہ ناقابل معافی تھا۔ فریسیوں کا گناہ رضاکارانہ طور پر روح القدس کے کام کو شیطان سے منسوب کرنا تھا۔ یسوع نے کہا کہ وہ ایسا کرنے کے بعد روح القدس کے خلاف گناہ کر رہے تھے۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ روح القدس کے خلاف گناہ کرنا اس کے "شخص" یا اس کی "الوہیت" سے انکار کرنا ہوگا۔ تاہم ہم نے یہاں دیکھا کہ کلام الٰہی کے مطابق ایسا نہیں ہے۔

خدا کا انکار کرنا – اعمال 4 ،5:3

ایک اور خوف جو بہت سے لوگوں کو ہے وہ ہے روح القدس کی "الوہیت" پر سوال اٹھا کر خدا کا انکار کرنا۔ مرکزی متن جو انہیں اس طرح سوچنے کی طرف لے جاتا ہے اعمال 5 میں پایا جاتا ہے:

"پھر پطرس نے کہا، حننیا، شیطان نے کیوں تیرے دل کو روح القدس سے جھوٹ بولنے کے لئے بھر دیا ہے، اور کھیت کی قیمت کا ایک حصہ الگ کر دیا ہے؟ تم نے مردوں سے نہیں بلکہ خدا سے جھوٹ بولا۔ اعمال 4 ،5:3

بہت سے لوگ مندرجہ بالا متن کی بنیاد پر درج ذیل موازنہ کرتے ہیں:

حنانیہ، جب اس نے روح القدس سے جھوٹ بولا، خدا سے جھوٹ بولا۔ لہذا، روح القدس خدا ہے.
تاہم، یہ منطق، اگرچہ یہ کچھ معنی رکھتی ہے، لیکن اس سچائی سے میل نہیں کھاتی جو اعمال کی کتاب کے مصنف نے سکھائی، اور نہ ہی پولوس کی تعلیمات سے۔ دیکھیں کہ وہ روح القدس کس کو کہتے ہیں، باب 20 میں:

”اپنی اور اُس تمام ریوڑ کی دیکھ بھال کرو جس پر روح القدس نے آپ کو نگران بنایا ہے، تاکہ خُدا کی کلیسیا کی نگہبانی کریں، جسے اُس نے اپنے خون سے خریدا ہے۔“ اعمال 20:28

اعمال کی کتاب کا مصنف، اور پولوس رسول، جس نے اوپر کی آیت میں الفاظ کہے، اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ روح القدس وہ ہے جس نے کلیسیا کو اپنے خون سے خریدا۔
یہ کون ہے جس نے ہمارے لیے اپنا خون بہایا؟ ہم جانتے ہیں کہ یسوع کیسے بننا ہے۔ اعمال کی کتاب کا مصنف یسوع کا حوالہ دے رہا تھا جب اس نے اس حوالے میں "روح القدس" کہا۔ جب ہم اعمال کی کتاب میں کہیں بھی "روح القدس" کی اصطلاح پڑھتے ہیں، تو مصنف ہم سے وہی فہم حاصل کرنے کی توقع کرتا ہے جیسا کہ اس نے کیا تھا – کہ یہ یسوع تھا، جس نے کلیسیا کو اپنے ساتھ خریدا تھا۔

Machine Translated by Google

خون متن ہمیں جو بتاتا ہے وہ یہ ہے کہ حننیا، اگرچہ اس نے سوچا کہ وہ پطرس سے جھوٹ بول رہا تھا، حقیقت میں وہ یسوع اور خدا سے جھوٹ بول رہا تھا۔ یہ خُدا ہی تھا، یسوع کے ذریعے، جس نے پطرس پر حننیا کے جھوٹ کا انکشاف کیا۔ اور یہ اُس اور یسوع دونوں کے ساتھ تھا کہ حننیا نے جھوٹ بولا۔ یہ صورت حال خدا کے وحی کے اصول کو ظاہر کرتی ہے۔ وہ یسوع کو وحی دیتا ہے، جو بدلے میں اسے مردوں کو بھیجتا ہے۔ یہ اصول مکاشفہ 1میں پیش کیا گیا ہے:

"یسوع مسیح کا مکاشفہ، جو خُدا نے اُسے اپنے بندوں کو وہ چیزیں دکھانے کے لیے دیا تھا جو جلد ہونے والی ہیں۔" Apoc. 1:1۔

آرڈر نوٹ کریں:

(1)خدا وحی دیتا ہے:
(2)یسوع –جو اپنا ظاہر کرتا ہے۔
(3)نوکر (اعمال 5کے معاملے میں، خادم پیٹر تھا)۔

حنانیاس نے سوچا کہ وہ خادم (پطرس) سے جھوٹ بول رہا ہے، لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ یسوع (روح القدس) اور خدا سے جھوٹ بول رہا ہے، جس نے یسوع کے ذریعے مکاشفہ کیا۔

یہ واضح ہے کہ روح القدس کی اصطلاح یسوع کی طرف اشارہ کرتی ہے، نہ صرف اعمال کا متن۔ پولس نے کرنتھیوں کے ایمانداروں کے سامنے اعلان کیا کہ اس کا یہ ایمان تھا:

"آج تک، جب وہ پرانے عہد کو پڑھتے ہیں، تو وہی پردہ باقی رہتا ہے، جو اُن پر ظاہر نہیں ہوتا کہ، مسیح میں، ہٹا دیا جاتا ہے۔ لیکن آج بھی جب موسیٰ کو پڑھا جاتا ہے تو ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیا جاتا ہے۔ تاہم، جب ان میں سے کوئی بھی رب کو قبول کرتا ہے، تو ان سے پردہ ہٹا دیا جاتا ہے۔ اب خُداوند رُوح ہے" II Cor. 3:14-17

پولس نے کہا کہ جب یہودیوں میں سے کوئی بھی مسیح، خداوند میں تبدیل ہوتا ہے، تو اس سے پردہ ہٹا دیا جاتا ہے۔ پھر وہ تصدیق کرتا ہے کہ یہ خُداوند، مسیح، روح ہے۔ متن واضح ہے۔

روح القدس کو تسلی دینے والا

ہم نے دیکھا کہ پولس کا یقین تھا کہ یسوع مسیح روح القدس ہے۔ خدا کا کلام اعلان کرتا ہے کہ پولس نے یہ سچائی مردوں سے نہیں سیکھی بلکہ خود یسوع سے سیکھی:

"لیکن بھائیو، میں آپ کو بتاتا ہوں کہ جو خوشخبری میں نے سنائی وہ انسان کے مطابق نہیں ہے، کیونکہ میں نے اسے انسان سے نہیں سیکھا بلکہ یسوع مسیح کے الہام سے حاصل کیا ہے۔" لڑکی 12 ،1:11

ہم جانتے ہیں کہ یسوع اپنی تعلیمات سے متصادم نہیں ہے۔ جب وہ ابھی زمین پر تھا، اس نے روح القدس کے کام کے بارے میں بات کی، اسے "تسلی دینے والا" کہا:

"اور میں باپ سے دعا کروں گا، اور وہ آپ کو ایک اور مددگار دے گا، تاکہ وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے، روحِ حق، جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی، کیونکہ وہ نہ اُسے دیکھتی ہے اور نہ ہی جانتی ہے۔ تم اسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تم میں رہے گا۔" یوحنا 17 ،14:16

Machine Translated by Google

نوٹ کریں کہ یسوع نے شاگردوں کو بتایا کہ وہ پہلے ہی تسلی دینے والے، سچائی کی روح کو جانتے ہیں، اور وجہ بتاتے ہیں:

"تم اسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تم میں رہے گا۔" یوحنا 14:17

ساڑھے تین سال تک شاگردوں کے ساتھ کون رہا؟ یسوع وہی تھا جو ان کے ساتھ رہتا تھا۔ یسوع نے اپنے شاگردوں پر واضح کیا کہ جب وہ تسلی دینے والے کے بارے میں بات کرتے تھے تو وہ اپنی بات کر رہے تھے۔ یسوع کے درج ذیل الفاظ اس خیال کو تقویت دیتے ہیں:

"میں تمہیں یتیم نہیں چھوڑوں گا، تمہارے پاس آؤں گا۔" یوحنا 14:18

مندرجہ بالا جملے میں، یسوع نے شاگردوں پر واضح کیا کہ وہ وہی ہے جو تسلی دینے والے کے طور پر واپس آئے گا۔ لیکن کوئی اب بھی سوچ سکتا ہے کہ یسوع اپنی دوسری آمد کا ذکر کر رہا تھا۔ شاگردوں کو ایسے نتیجے پر پہنچنے سے روکنے کے لیے، یسوع آگے کہتے ہیں:

"ابھی تھوڑی دیر کے لیے، اور دنیا مجھے مزید نہیں دیکھے گی۔ لیکن تم مجھے دیکھو گے۔ کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہو گے۔" یوحنا 14:19

بائبل اعلان کرتی ہے کہ جب یسوع دوسری بار زمین پر آئے گا، "ہر آنکھ اُسے دیکھے گی۔"
(مکاشفہ 1:7)؛ اس میں دنیا کا ہر شخص شامل ہے۔ لیکن جب تسلی دینے والے کے آنے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، یسوع نے کہا کہ "دنیا مجھے مزید نہیں دیکھے گی۔ لیکن تم مجھے دیکھو گے۔" یہ واضح ہے کہ یسوع زمین پر اپنی دوسری آمد کا ذکر نہیں کر رہا تھا، بلکہ ایک تسلی دینے والے کے طور پر اس کی آمد کا ذکر کر رہا تھا، جب صرف ایماندار ہی اسے قبول کریں گے۔ بعض کا خیال ہے کہ، کیونکہ یسوع نے کہا تھا کہ وہ "دوسرے" تسلی دینے والے کو بھیجے گا، وہ کسی اور کی طرف اشارہ کر رہا تھا، نہ کہ خود۔ "دوسرے" نے خود کا حوالہ دیا۔ یسوع نے اکثر اپنے آپ کو تیسرے شخص واحد میں کہا۔ "میں" کہنے کے بجائے، اس نے خود کو کسی اور کے طور پر بتایا۔ کچھ مثالیں دیکھیں:

"اور جب وہ پہاڑ سے اُترے تو یسوع نے اُنہیں حکم دیا، جب تک ابنِ آدم مُردوں میں سے نہ جی اُٹھے کسی کو رویا نہ بتانا۔" متی 17:9

"کیونکہ جس طرح یوناہ تین دن اور تین رات بڑی مچھلی کے پیٹ میں تھا، اسی طرح ابن آدم بھی تین دن اور تین راتیں زمین کے دل میں رہے گا۔" متی 12:40

"ایسا ہوا کہ جب وہ باتیں اور بحث کر رہے تھے تو یسوع خود ان کے پاس آیا اور ان کے ساتھ چلا گیا۔ تاہم ان کی آنکھیں گویا اسے پہچاننے سے روک رہی تھیں.... پھر یسوع نے ان سے کہا: اے احمق اور انبیاء کی ہر بات پر یقین کرنے میں سست لوگو!

کیا مسیح کے لیے دُکھ اُٹھانا اور اپنے جلال میں داخل ہونا مناسب نہیں تھا؟ اور، موسیٰ سے شروع کرتے ہوئے، تمام انبیاء سے گزرتے ہوئے، اُس نے اُن کو بیان کیا جو تمام صحیفوں میں اپنے بارے میں کہا گیا ہے۔" لوک 24:15، 16، 26، 27

"ابن آدم" اور "مسیح" کون تھے جن کا ذکر یسوع نے اوپر کی تحریروں میں کیا ہے؟
خود؛ لیکن وہ ایسے بول رہا تھا جیسے وہ کوئی اور ہو۔ یہ یسوع کے بارے میں بات کرنے کا ایک طریقہ تھا، تاکہ وہ اپنے جلال کو اپنی طرف متوجہ نہ کرے، یہ ہماری تقلید کے لائق ہے۔ یوحنا 14:16 کے معاملے میں بھی یہی بات درست ہے، تسلی دینے والے کے بارے میں۔ مسیح اپنے بارے میں ایسے بولتا ہے جیسے یہ کسی اور کا ہو۔

Machine Translated by Google

شخص (لہذا لفظ "دوسرے" استعمال کرنے کی وجہ)۔ کوئی بھی جو مسیح کو جانتا ہے، اور اس کے بولنے کے طریقے سے واقف ہے، وہ جانتا ہے کہ وہ اپنے بارے میں بول رہا تھا۔

یہ آسان ہے کہ ہم تسلی دینے والے کے بارے میں کچھ اور جانتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ یسوع ہے، لیکن کیا وہ شخصی طور پر یسوع ہوگا، یا نہیں؟ آئیے یسوع کے ان الفاظ کو غور سے پڑھیں جو اپنے شاگردوں سے کہے گئے تھے:

"تسلی بخش... آپ اسے جانتے ہیں، کیونکہ وہ آپ کے ساتھ رہتا ہے اور آپ میں رہے گا۔" یوحنا 17 ،14:16

تسلی دینے والا کہاں ہوگا؟ شاگردوں کے اندر۔ آسمان پر واپس آنے کے بعد، مسیح، ذاتی طور پر، جنت میں ہوگا، مردوں کے پادری اور ثالث کے طور پر کام کرے گا۔ رسولوں کو یہ معلوم تھا، اتنا کہ پولس نے لکھا:

"اب جو باتیں ہم نے کہی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے پاس ایک ایسا سردار کاہن ہے جو آسمان پر عالی شان کے تخت کے داہنے ہاتھ پر مقدّس اور حقیقی خیمہ کے وزیر کے طور پر بیٹھا ہے جسے خداوند کھڑا کیا گیا، انسان نہیں.... کیونکہ مسیح اپنے ہاتھوں سے بنائے گئے مقدِس میں داخل نہیں ہوا، جو حقیقی کی ایک قسم ہے، بلکہ خود آسمان میں، اب ہمارے لیے خُدا کے سامنے حاضر ہونے کے لیے داخل ہوا" ۔ 9:24 ؛8:1،2

جب کہ وہ ذاتی طور پر آسمان پر مردوں کی شفاعت کرنے کے لیے ہوگا، مسیح اپنی روح کے ذریعے ایمانداروں کے دلوں میں بسے گا۔ تسلی دینے والا مسیح ہے، ہاں، لیکن ذاتی طور پر نہیں، بلکہ مسیح کی روح کے طور پر۔ یہ بالکل وہی تھا جو پولس نے سمجھا:

"اور چونکہ تم بیٹے ہو، خُدا نے اپنے بیٹے کی روح کو ہمارے دلوں میں بھیجا" گلتی۔ 4:6

”اور اگر کسی کے پاس مسیح کی روح نہیں ہے تو وہ اُس کا نہیں ہے۔“ روم 8:9

اپنی روح کے ذریعے، مسیح مومنوں کے دلوں میں بسے گا۔ روح خود غرض خواہشات کو مسخر کرتی ہے، اور تمام خیالات کو مسیح کے تابع کر دیتی ہے۔ یہ مسیح کی روح، تسلی دینے والے، اپنے دل میں حاصل کرنے سے تھا، کہ پولس کہہ سکتا تھا: ”میں اب زندہ نہیں رہا، لیکن مسیح مجھ میں رہتا ہے“۔ ۔2:20

لفظ "روح" کا بائبلی معنی کیا ہے؟

قدیم کافر مذاہب اور روحانیت یہ سکھاتے ہیں کہ روح اس شخص کے جسم سے آزاد ایک ہستی ہے جس کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔ تاہم، یہ لفظ "روح" کی بائبل کی تعریف نہیں ہے۔ اصل سے "روح" کے طور پر ترجمہ شدہ لفظ کا مطلب "سانس"، ہوا بھی ہے۔ جان 20میں، یہ بہت واضح طور پر سکھایا گیا ہے:

"یسوع نے پھر ان سے کہا: آپ کے ساتھ سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں۔ اور یہ کہہ کر اس نے ان پر پھونکا اور ان سے کہا: روح القدس حاصل کرو۔ یوحنا 22 ،20:21

یسوع نے شاگردوں پر پھونکا اور کہا: "روح القدس حاصل کرو"۔ شاگردوں کے لیے، یہ واضح تھا کہ روح القدس یسوع کی سانس کی طرح تھا، نہ کہ ایک شخص

Machine Translated by Google

جسم سے آزاد، جیسا کہ روحانیت بیان کرتی ہے۔ بائبل ہمیں اس سانس کی نوعیت کی قطعی تعریف نہیں دیتی (یہ کس چیز سے بنی ہے)، لیکن یہ ہمیں بتاتی ہے کہ یہ ایمان والوں کو گناہ، راستبازی اور فیصلے پر قائل کرتی ہے (یوحنا 16:8)، لوگوں کی زندگیوں کی ہدایت اور رہنمائی کرتی ہے۔ مومنین (اعمال 16:7)، مردوں کو خدا کا کام کرنے کی طاقت دیتا ہے 1) کور 7:7-10)، ہماری بری خواہشات کو زیر کرتا ہے (گلتی 5:16)، اور ہماری زندگیوں کو بدل دیتا ہے (گلتیوں 5:22، 23) . دوسرے لفظوں میں، یہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ ہمیں اس کے بارے میں کیا جاننے کی ضرورت ہے۔

خدا کی روح اور مسیح کی روح

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ مسیح کی روح تسلی بخش روح ہے، جو اُس نے شاگردوں پر پھونک دی۔ تاہم، ہم بعض اوقات بائبل میں "روح خدا" کی اصطلاح پڑھتے ہیں:

"لیکن آپ جسم میں نہیں ہیں، لیکن روح میں، اگر واقعی خدا کی روح آپ میں رہتی ہے. اور اگر کسی کے پاس مسیح کی روح نہیں ہے تو وہ اس کا نہیں ہے۔ اگر اس کا روح جس نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا وہ تم میں بستا ہے تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا وہ تمہارے فانی جسموں کو بھی اپنے روح کے ذریعے زندہ کرے گا جو تم میں رہتا ہے۔ رومیوں 8:9، 11

اوپر کی عبارت واضح طور پر باپ کی ایک "روح" کا ذکر کرتی ہے، جس نے مسیح کو مردوں میں سے زندہ کیا، اور مسیح کی دوسری "روح"۔ کیا وہ دو مختلف روحیں ہوں گی، یا یہ ایک ہی روح ہوگی، جو دونوں کی مشترکہ ہے؟ یسوع، جان 15:26 میں اس موضوع پر روشنی ڈالتا ہے:

"لیکن جب مددگار آئے گا، جسے میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا، روحِ حق، جو اُس کی طرف سے آتا ہے" یوحنا 15:26

یسوع نے کہا کہ تسلی دینے والی روح، اُس کی روح، جسے وہ بھیجے گا، باپ کی طرف سے آیا اور باپ کی طرف سے آیا، ظاہر ہے کہ تسلی دینے والی روح بھی خُدا کی روح ہے۔ یسوع ہمارے پاس باپ کی روح کیسے بھیج سکتا ہے؟ آئیے اعمال میں پڑھیں:

"یہ یسوع خدا نے اٹھایا، جس کے ہم سب گواہ ہیں۔ پس خُدا کے داہنے ہاتھ پر سربلند کر کے باپ کی طرف سے روح القدس کا وعدہ پا کر اُسے اُنڈیل دیا جو تم دیکھتے اور سنتے ہو۔ اعمال 2:32، 33

"کیسے خُدا نے یسوع ناصری کو روح القدس اور قدرت سے مسح کیا، جو ہر جگہ گیا، نیکی کرتا رہا اور اُن سب کو شفا بخشتا جو ابلیس کے ظلم میں تھے، کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا" اعمال 10:38

بائبل اعلان کرتی ہے کہ یسوع کو روح القدس باپ سے ملا۔ خُدا نے یسوع کو اپنی روح سے مسح کیا، اور پھر یسوع اسے پھونک کر شاگردوں پر اُنڈیل سکتا تھا۔ یہ ظاہر ہے کہ خدا کی روح اور مسیح کی روح ایک جیسی ہے جیسا کہ عیسیٰ کو خدا کی روح ملی۔ یسوع نے خود کہا کہ باپ کی چیزیں اس کی ہیں:

"جب یسوع نے یہ باتیں کیں تو اس نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھائیں اور کہا، باپ، وقت آ پہنچا ہے۔ اپنے بیٹے کی تمجید کرو، تاکہ بیٹا تمہیں جلال دے... میری سب چیزیں تمہاری ہیں، اور تمہاری چیزیں میری ہیں" یوحنا 17:1، 10

Machine Translated by Google

اس طرح، یسوع کے پاس جو روح ہے وہ باپ کی روح ہے۔

"صرف ایک جسم اور ایک ہی روح ہے" افسیوں 4:4

باپ کی ایک روح نہیں ہے اور بیٹے کی دوسری۔ دونوں ایک جیسے ہیں۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ مساوات درست ہے:

خدا کی روح =مسیح کی روح (صرف 1روح)۔

کیا روح القدس ایک شخص ہے؟

شاگرد یہ نہیں سمجھتے تھے کہ روح القدس ایک شخص ہے۔ کیا ہمیں ایسے تصور کو قبول کرنا چاہیے؟ آئیے خدا کے کلام کو تلاش کریں:

"یہ یسوع خدا نے اٹھایا، جس کے ہم سب گواہ ہیں۔ پس خُدا کے داہنے ہاتھ پر سربلند کر کے باپ کی طرف سے روح القدس کا وعدہ پا کر اُسے اُنڈیل دیا جو تم دیکھتے اور سنتے ہو۔ اعمال 33 ،2:32

مندرجہ بالا حوالہ پینتیکوست کے موقع پر شاگردوں پر روح القدس کے نازل ہونے کے بارے میں بات کرتا ہے۔ اس میں دو کلیدی الفاظ ہیں جو ہمیں یہ شناخت کرنے میں مدد کریں گے کہ آیا مسیح کی روح القدس کو یہاں ایک شخص کے طور پر پیش کیا گیا ہے یا نہیں: وہ ہیں: "انڈیل" اور "یہ"۔

متن کہتا ہے کہ مسیح نے روح القدس کو شاگردوں پر "انڈیل دیا"۔ ہم کسی پر پانی، تیل، دودھ وغیرہ ڈال سکتے ہیں۔ لیکن کیا ہم کسی شخص کو پھیلا سکتے ہیں؟ نہیں، ناممکن۔ یہ واضح ہے کہ روح القدس جس کو انڈیل دیا گیا وہ کوئی شخص نہیں تھا۔ یہ بھی نہیں ہو سکتا، کیونکہ ایک شخص 120لوگوں پر کیسے "انڈیل" جا سکتا ہے، جیسا کہ پینٹی کوسٹ پر ہوا؟

اقتباس میں، رسول نے روح القدس کا حوالہ دیتے ہوئے یہ بھی کہا ہے کہ یسوع نے "یہ" اُنڈیل دیا جسے آپ دیکھتے ہیں۔ کیا لفظ "یہ" کسی شخص کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے؟
آئیے دیکھتے ہیں: کیا آپ چاہیں گے کہ کوئی آپ کا ذکر کرتے ہوئے کہے: تو، "یہ" ہمارے پاس آیا؟ یہ ممکن ہے کہ آپ نے ناراض بھی محسوس کیا ہو، ٹھیک ہے؟ لفظ "یہ" غیر ذاتی اشیاء اور چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، لیکن کسی شخص کے لیے کبھی نہیں۔ مسیح کی روح القدس کی طرف اشارہ کرنے کے لیے رسول کا لفظ "یہ" استعمال کرنا ظاہر کرتا ہے کہ وہ ایک شخص نہیں ہے۔ اگر وہ خدائی ہستی ہوتی تو رسول اس کی اتنی بے عزتی نہ کرتا۔

مزید برآں، ہمیں یاد ہے کہ روح القدس کی وہ علامتیں جو بائبل میں پیش کی گئی ہیں۔
پانی (یوحنا ،(7:37-39تیل (زیک - (4:2-6ہمیشہ کسی شکل کے بغیر مشابہت رکھتا ہے۔ وہ کبھی کسی شخص کو یاد نہیں کرتے۔

روح القدس کی ذاتی صفات

Machine Translated by Google

بائبل میں مختلف مقامات پر، ہمیں روح القدس سے منسوب ذاتی اعمال کا حوالہ ملتا ہے۔ ہمیں ایسی عبارتیں ملتی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ روح کراہتی ہے، شفاعت کرتی ہے، غم کرتی ہے، بولتی ہے وغیرہ۔ ان کا کیا مطلب تھا؟ ان میں سے کچھ کا تجزیہ کرنے کے بعد اسے سمجھنا مشکل نہیں ہے۔ بائبل انسان کی روح اور خُدا کی روح کے درمیان ایک موازنہ پیش کرتی ہے جو ہمیں اُن کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ آئیے اس موازنہ کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کریں، اور یہ بھی کہ جس طریقے سے بائبل انسان کی روح کا حوالہ دیتی ہے۔ پھر ان اقتباسات کو سمجھنا آسان ہو جائے گا جو روح القدس سے وابستہ ذاتی صفات کو پیش کرتے ہیں:

"کیونکہ آدمی آدمی کی باتوں کو جانتا ہے، سوائے اس کی اپنی روح کے جو اس میں ہے؟ اسی طرح خدا کی باتیں بھی خدا کی روح کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ 1کور 2:11

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ انسان کی روح اس سے آزاد نہیں ہے۔ اس لیے اوپر استعمال ہونے والا لفظ "روح" اس کی طرف اشارہ نہیں کر رہا ہے۔ غور سے پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ لفظ "روح" انسان کے ذہن کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔

پانچ آیات کے بعد، کرنتھیوں کے نام خط کا مصنف تصدیق کرتا ہے کہ اُس کا مطلب یہی تھا، جیسا کہ وہ بیان کرتا ہے: "کیونکہ کس نے خُداوند کی عقل کو جانا ہے کہ وہ اُسے ہدایت دے؟ لیکن ہمارے پاس مسیح کا دماغ ہے۔ 1کور ۔2:16

درحقیقت، اوپر کی عبارت میں لفظ "روح" کو "ذہن" سے بدلنے سے، ہم دیکھتے ہیں کہ متن واضح ہو جاتا ہے:

"کیونکہ آدمی کسی آدمی کی باتوں کو جانتا ہے، سوائے اس کی اپنی روح (اپنے دماغ کے)، جو اس میں ہے؟ اسی طرح خدا کی باتیں بھی خدا کی روح کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ 1کور 2:11

اس عبارت میں لفظ "روح" کے معنی کو سمجھنے کے بعد، جب خدا پر لاگو ہوتا ہے تو اس کے معنی کو سمجھنا آسان ہوتا ہے، اسی آیت میں، جیسا کہ متن خود وضاحت کرتا ہے:

"کیونکہ آدمی آدمی کی باتوں کو جانتا ہے، سوائے اس کی اپنی روح کے جو اس میں ہے؟ اسی طرح خدا کی باتیں بھی خدا کی روح کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ 1کور 2:11

جس طرح انسان کی چیزوں کو اس کے دماغ کے سوا کوئی نہیں جانتا، اسی طرح خدا کی چیزوں کو بھی روح کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، یعنی خدا کے دماغ کے۔ پانچ آیات کے بعد، مصنف اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ بالکل وہی ہے جو وہ چاہتا تھا کہ ہم سمجھیں:

"کیونکہ خُداوند کے ذہن کو کس نے جانا ہے کہ وہ اُسے ہدایت دے؟" 1 کور 2:16

یہ واضح ہے کہ لفظ "روح" ایک علامتی معنوں میں استعمال ہوا تھا (اس صورت میں "دماغ" کی نمائندگی کرتا ہے)۔ یہ واحد حوالہ نہیں ہے جس میں ایسا ہوتا ہے۔ دوسروں کو دیکھیں
مقدمات:

..."اخی اب ناراض اور ناراض ہو کر اس کے گھر آیا... لیکن جب اس کی بیوی ایزبل اس کے پاس آئی تو اس نے اس سے کہا: یہ کیا ہے کہ تو اپنی روح سے اس قدر ناراض ہے اور روٹی نہیں کھاتا؟ 1کنگز 21:5

Machine Translated by Google

بادشاہ اخیاب کو بیزاری محسوس ہو رہی تھی، نفرت کے خیالات تھے۔ "آپ کی روح غمگین ہے" کا اظہار ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے دماغ میں غمگین تھا۔

یوحنا نبی نے اس حقیقت کا ذکر کرتے ہوئے کہ اس کا دماغ رویا میں لیا گیا تھا، کہا کہ وہ "روح" میں تھا:

"میں رب کے دن روح میں تھا، اور میں نے اپنے پیچھے ایک بڑی آواز سنی، جیسے بگل کی طرح، کہتی ہوئی: جو تم دیکھ رہے ہو (اس کا دماغ خواب میں تھا) ایک کتاب میں لکھو" Apoc. 1:10، 11

اور پولس نے مومنوں کو لکھا:

"خُداوند یسوع مسیح کا فضل آپ کی روح (دماغ) کے ساتھ رہے۔" فلیمون 1:25

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ بائبل لفظ "روح" کو انسان کے دماغ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے۔ تاہم، ہمیں کئی ایسے اقتباسات ملتے ہیں جن میں انسان کی "روح" کا تذکرہ ہوتا ہے، جو اس کے ذاتی اعمال کو منسوب کرتے ہیں۔ ہم ایک مثال پیش کرتے ہیں:

"کیونکہ اگر میں اجنبی زبان میں دعا کروں تو میری روح اچھی دعا کرتی ہے لیکن میری سمجھ بے نتیجہ ہے۔" 1 کور 14:14

پولس نے کہا کہ اس کی روح نے دعا کی، اس حقیقت کا ذکر کرتے ہوئے کہ اس کا دماغ دعا کرتا ہے۔ نوٹ کریں کہ اگرچہ عمل کو آیت میں پولس کی "روح" سے منسوب کیا گیا ہے، لیکن یہ سمجھا جاتا ہے کہ عمل درحقیقت روح کے "مالک" کا تھا، اس معاملے میں -پال۔ آئیے ایک اور مثال دیکھتے ہیں:

"اسی لیے ہم نے سکون محسوس کیا۔ اور، ہماری اس تسلی سے بڑھ کر، ہم ٹائٹس کی تسلی کے لیے بہت زیادہ خوش ہیں، جس کی روح کو آپ سب نے دوبارہ تخلیق کیا تھا۔" دوم کور 7:13

اگرچہ یہ کہا جاتا ہے کہ ٹائٹس کی "روح" کو دوبارہ تخلیق کیا گیا تھا، ہم جانتے ہیں کہ متن اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ خود ٹائٹس کو دوبارہ تخلیق کیا گیا تھا۔ جب ہم کلام پاک میں اس سے ملتی جلتی دوسری عبارتوں کا تجزیہ کرتے ہیں، تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ، ایک اصول کے طور پر، جب بائبل کسی ذاتی عمل سے منسلک لفظ "روح" پیش کرتی ہے، تو یہ تجویز کرتی ہے کہ اس عمل کو روح کے مالک سے منسوب کیا جانا چاہیے۔ ، اور "روح" کے لیے نہیں۔ اس تصور کو واضح کرنے کے لیے ہم ایک آخری مثال بھی پیش کرتے ہیں:

نبوکدنضر کی حکومت کے دوسرے سال میں اس نے ایک خواب دیکھا۔ اس کی روح پریشان تھی، اور اس کی نیند اڑ گئی۔ ...بادشاہ نے ان سے کہا: میں نے ایک خواب دیکھا ہے، اور میری روح اسے جان کر پریشان ہے۔ دانی 2:1، 3

نوٹ کریں کہ اوپر کی عبارت میں، اس حقیقت کا ذکر کرتے ہوئے کہ نبوکدنضر اپنے دماغ میں پریشان تھا، لکھا ہے کہ اس کی روح پریشان ہے۔ متن میں "روح" سے منسوب عمل کو روح کے مالک سے تعلق کے طور پر سمجھا جانا چاہئے۔ جب ہم مزید تحقیق کرتے ہیں، تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان اقتباسات کے بارے میں بھی یہی بات درست ہے جو ذاتی اعمال کو خُدا کی "روح" سے منسوب کرتے ہیں۔ اسی طرح جس طرح بائبل انسان کی روح سے منسوب ذاتی اعمال کو پیش کرتی ہے، خود انسان کے اعمال کا حوالہ دیتی ہے، یہ بھی اعمال کو پیش کرتی ہے۔

خدا کی روح یا یسوع مسیح کی روح سے منسوب ذاتی صفات، خدا اور یسوع کی طرف سے کئے گئے اعمال کا حوالہ دیتے ہیں۔ آئیے کچھ مثالوں کا تجزیہ کرتے ہیں:

8:26 رومیوں-

"روح ہماری کمزوری میں بھی ہماری مدد کرتی ہے۔ کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ ہمیں کس طرح دُعا کرنی چاہیے لیکن روح خود ہماری شفاعت کرتی ہے، ناقابل بیان آہوں کے ساتھ۔" رومیوں 8:26

مندرجہ بالا متن میں، پولس کہتا ہے کہ "روح" ہمارے لیے شفاعت کرتی ہے۔ بائبل کے اصول کے مطابق، عمل کو روح کے حامل شخص سے تعلق کے طور پر سمجھنا چاہیے۔ اس معاملے میں، وہ شخص مسیح ہے، کیونکہ وہ خدا اور انسانوں کے درمیان واحد شفاعت کرنے والا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ قاعدہ درست ثابت ہوتا ہے، کیونکہ پولس خود اوپر کے حوالے کے تناظر میں واضح کرتا ہے 7)آیات آگے) کہ یہ مسیح ہی ہے جو ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے:

”یہ مسیح یسوع ہے جو مر گیا، یا پھر جی اُٹھا، جو خُدا کے داہنے ہاتھ ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔“ رومیوں 8:34

موازنہ کریں: "روح خود ہماری شفاعت کرتا ہے" روم۔ 8:26 = "یہ مسیح یسوع ہے جو... ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے" رومی۔ 8:34.

1:2 میں پالتو جانور،-

"خدا باپ کی پیشن گوئی کے مطابق، روح کی تقدیس میں، فرمانبرداری اور یسوع مسیح کے خون کے چھڑکاؤ کے لیے چنے گئے، آپ پر فضل اور سلامتی بڑھتی رہے۔" میں پالتو 1:2

اصطلاح "روح کی تقدیس" سے پتہ چلتا ہے کہ "روح" تقدیس کا عمل انجام دیتی ہے۔
ایک بار پھر، صرف بائبل کے اصول کی پیروی کریں اور عمل کو روح کے مالک سے منسوب کریں، اور ہمیں صحیفوں کے ساتھ ہم آہنگی کی سمجھ حاصل ہوگی۔ وہ جو روح بھیجتا ہے جو ہمیں پاک کرتا ہے وہ یسوع مسیح ہے۔ اس طرح اوپر کی آیت میں بیان کردہ "پاک کرنے" کا عمل یسوع سے منسوب ہونا چاہیے۔ وہی ہے جو ہمیں پاک کرتا ہے۔ یہ کتاب کے نزول سے میل کھاتا ہے -

دیکھو:

"یسوع، موت کی تکلیف کے باعث، جلال اور عزت کا تاج پہنایا گیا، تاکہ وہ خدا کے فضل سے ہر ایک کے لیے موت کا مزہ چکھ سکے۔ ... کیونکہ وہ جو پاک کرتا ہے اور وہ جو مقدس ہوتے ہیں سب ایک سے آتے ہیں۔ اِس لیے، وہ اُن کو بھائی کہنے میں شرم محسوس نہیں کرتا" عبرانیوں 2:11

مندرجہ بالا عبارت سے پتہ چلتا ہے کہ یسوع، جو ہمیں بھائی کہنے میں شرم محسوس نہیں کرتا، وہی ہے جو ہمیں پاک کرتا ہے۔ لہذا یہ واضح ہے کہ ہم 1پطرس 1:2 کے متن کو صحیح طور پر سمجھتے ہیں۔
یسوع وہ "مقدس" روح ہے جس کا اس حوالے میں ذکر کیا گیا ہے۔

2:4 اعمال—

Machine Translated by Google

"وہ سب روح القدس سے معمور ہو گئے اور دوسری زبانوں میں بولنے لگے، جیسا کہ روح نے انہیں کہا۔" اعمال 2:4

مندرجہ بالا عبارت یہ بتاتی ہے کہ مسیح کے شاگردوں کو زبانوں کا تحفہ ملا، "جیسا کہ روح نے انہیں دیا"۔ بائبل کے اصول کو لاگو کرتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ تحفہ دینے کا عمل، جو متن میں روح سے منسوب ہے، وہ عمل ہے جو روح کے مالک کے ذریعے کیا جاتا ہے (اس معاملے میں یہ مسیح ہے، جس نے پینتیکوست کے موقع پر ایمانداروں کو روح بھیجی تھی۔)۔ یہ تفہیم بائبل کے مکاشفہ کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جیسا کہ کلام اعلان کرتا ہے کہ یہ مسیح ہے جو مردوں کو تحفے دیتا ہے:

"اور فضل ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کے تحفے کے تناسب کے مطابق دیا گیا تھا ۔ اس لیے وہ کہتا ہے: جب وہ بلندی پر چڑھا تو اس نے قیدیوں کو اسیر بنایا اور مردوں کو تحفے دیے۔ افسیوں 4:7، 8

نوٹ کریں کہ کس نے مردوں کو تحفے دیئے: "مسیح نے... مردوں کو تحفے دیے" Eph۔ 4:7، 8

—افسیوں 4:30

"اور خُدا کے روح کو غم نہ کرو، جس کے ذریعے سے تم پر چھٹکارے کے دن کے لیے مہر لگائی گئی تھی۔"
افسیوں 4:30

مندرجہ بالا متن کی اطلاع ہے کہ "خدا کی روح" غمگین ہے، اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ خدا خود غمگین ہے، بالکل اسی طرح جیسے دانیال باب 2میں لکھا ہے کہ "نبوکدنضر کی روح" پریشان تھی اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پریشان تھا۔ بائبل کے اصول کے مطابق، غمگین کے عمل کو روح کے مالک سے منسوب کیا جانا چاہئے، اس معاملے میں خدا۔

—اعمال 5:3، 4

"پھر پطرس نے کہا، حننیا، شیطان نے کیوں تیرے دل کو روح القدس سے جھوٹ بولنے کے لئے بھر دیا ہے، اور کھیت کی قیمت کا ایک حصہ الگ کر دیا ہے؟ تم نے مردوں سے نہیں بلکہ خدا سے جھوٹ بولا۔ اعمال 5:3، 4

اگرچہ یہ لفظ "روح" سے کسی عمل کو خاص طور پر منسوب نہیں کرتا ہے، لیکن اس متن کو پچھلے الفاظ کی طرح سمجھا جا سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حنانیہ نے روح القدس سے جھوٹ بولا۔ بائبل کے اصول کے مطابق جو ہم نے دیکھا ہے، یہ سمجھا جاتا ہے کہ حنانیاس نے روح کے مالک سے جھوٹ بولا، اس معاملے میں خود خدا، کیونکہ کہا جاتا ہے: "تم نے آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے جھوٹ بولا"۔ یہ بائبل کے مکاشفہ کے مطابق ہے –آئیے پڑھیں:

"اور یہ کہ، اس معاملے میں، کوئی اپنے بھائی کو ناراض یا دھوکہ نہیں دیتا؛ کیونکہ خُداوند، اِن سب چیزوں کے خلاف، جیسا کہ ہم نے آپ کو پہلے خبردار کیا تھا اور واضح طور پر گواہی دی تھی، بدلہ لینے والا ہے، اِس لیے، جو اِن چیزوں کو رد کرتا ہے وہ انسان کو نہیں، بلکہ خُدا کو رد کرتا ہے، جو آپ کو اپنی روح القدس بھی دیتا ہے۔ میں تھیس۔ 4:6، 8

Machine Translated by Google

حننیاہ نے اپنے بیچے ہوئے کھیت کی قیمت کا کچھ حصہ روک کر ایمان میں اپنے بھائیوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کی۔ اُس نے خُداوند کی نصیحت کو رد کر دیا تاکہ اپنے بھائیوں کو دھوکہ نہ دیں۔ مندرجہ بالا عبارت کہتی ہے کہ جو بھی اس نصیحت کو رد کرتا ہے وہ انسانوں کو نہیں بلکہ خدا کو رد کرتا ہے۔ پیٹر، اعمال 5میں، حنانیہ کو بائبل کی اس تعلیم کا حوالہ دیا –کہ اسے اور دوسرے بھائیوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرکے، کھیت کی فروخت سے قیمت کا کچھ حصہ روک کر، وہ مردوں سے نہیں، بلکہ خدا سے جھوٹ بول رہا تھا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اوپر دی گئی مثالیں بائبل کے اصول کو ثابت کرنے کے لیے کافی ہیں۔ دیگر تمام نصوص جو ذاتی اعمال کو خدا اور مسیح کی "روح" سے منسوب کرتی ہیں، جیسے کہ بولنا، اداس ہونا، وغیرہ، بائبل کے اس اصول کو لاگو کرتے ہوئے آسانی سے سمجھایا جاتا ہے جس کا ہم نے اس باب میں مطالعہ کیا ہے۔ اعمال کو ہمیشہ روح کے مالک سے منسوب کیا جانا چاہیے -خدا یا مسیح۔

میتھیو 28:19میں بپتسمہ

”پس جاؤ اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو“ میتھیو 28:19

اس باب میں ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ اوپر دیے گئے اقتباس کا اس نقطہ نظر سے تجزیہ کریں کہ یہ روح القدس کے سلسلے میں کیا کہتا ہے۔ بپتسمہ دینے کے صحیح طریقے کا تعین کرنے کے لیے اس کی صداقت یا اختیار پر یہاں توجہ نہیں دی جائے گی۔ ہم اسے بعد میں اس کتاب میں کریں گے۔
فی الحال، ہم اس اقتباس کے حوالے سے دو نکات کا تجزیہ کرنا چاہتے ہیں:

-1متی 28:19ثابت کرتا ہے کہ روح القدس ایک شخص ہے؟

ہم پڑھتے ہیں کہ آیت کہتی ہے "انہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دینا۔"
ہم نوٹ کرتے ہیں کہ وہ یہ نہیں کہتا کہ روح القدس ایک شخص ہے –درحقیقت آیت میں لفظ ”شخص“ بھی نہیں ہے –وہ صرف روح القدس کے نام پر بپتسمہ لینے کا حکم دیتا ہے۔ کیا ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ کیونکہ آیت کہتی ہے "اُنہیں بپتسمہ دینا...روح القدس کے نام پر"، یہ کہہ رہا ہے کہ روح القدس ایک شخص ہے؟ ہم جانتے ہیں کہ کسی چیز کے نام پر عمل کرنے سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ شخص ہے۔
ہم ایک مثال دیتے ہیں: "آپ کو قانون کے نام پر گرفتار کیا گیا ہے"۔ قانون ایک شخص نہیں ہے، لیکن ایک کارروائی "کسی کو گرفتار" ان کے نام پر کیا جا سکتا ہے. جس طرح قانون کے نام پر کسی کو گرفتار کرنا یہ ثابت نہیں کرتا کہ قانون ایک شخص ہے، اسی طرح کسی کو روح القدس کے نام پر بپتسمہ دینا یہ ثابت نہیں کرتا کہ وہ ایک شخص ہے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ متی ،28:19جیسا کہ ہماری بائبل میں لکھا ہوا ظاہر ہوتا ہے، یہ ثابت نہیں کرتا کہ روح القدس ایک شخص ہے۔

– 2متی 28:19ثابت کرتا ہے کہ روح القدس ایک خدا ہے؟

آیت یہ بھی نہیں کہتی کہ روح القدس ایک خدا ہے۔ اصل میں لفظ "خدا" آیت میں بھی نہیں آیا۔ اس طرح، اگرچہ اس میں "باپ، بیٹا اور روح القدس" کا ذکر ہے، لیکن یہ واضح آیت نہیں ہوگی کہ یہ ثابت کرے کہ باپ خدا ہے، کیونکہ اگرچہ اس میں باپ کے نام کا ذکر ہے، لیکن یہ نہیں کہتا کہ وہ خدا ہے۔ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ یہ حقیقت کہ آیت روح القدس کے نام پر بپتسمہ لینے کا بھی حکم دیتی ہے اس سے یہ بھی ثابت نہیں ہوتا کہ وہ ایک شخص ہے۔ یہ ثابت کرنے کے بارے میں کیا کہ یہ ایک خدا ہے؟

- 3کیا اس آیت میں روح القدس کا باپ اور بیٹے کے ساتھ ذکر ہونا ہمیں تینوں کے درمیان برابری کا احساس نہیں دلاتا ہے؟

Machine Translated by Google

جب ہم صحیفہ کا تجزیہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ تینوں ناموں کا ایک ساتھ ذکر ہونا بھی بیٹے کو باپ کے برابر نہیں دیتا، جیسا کہ یسوع نے خود کہا:

”اگر تم مجھ سے محبت کرتے تو تم خوش ہوتے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں، کیونکہ باپ مجھ سے بڑا ہے۔“
یوحنا 14:28

یسوع نے واضح طور پر کہا کہ باپ اپنی ذات سے بڑا ہے، لہٰذا یہ بات واضح ہے کہ اس کا ذکر متی 28:19 میں باپ کے ساتھ کیا گیا ہے، اس سے وہ باپ کے برابر نہیں ہے۔ اس آیت میں روح؟ اگر صرف باپ اور بیٹے کے ذکر سے کسی کو ان کے برابر کا درجہ مل جاتا ہے تو اس معیار کو استعمال کرتے ہوئے آسمان کے تمام منتخب فرشتے بجا طور پر ان کے برابر سمجھے جائیں گے جیسا کہ بائبل میں ان کا ایک ساتھ ذکر ہے۔ -دیکھیں:

”میں آپ کو خدا اور مسیح عیسیٰ اور چنے ہوئے فرشتوں کے سامنے تاکید کرتا ہوں کہ ان مشوروں پر عمل کریں، بغیر کسی روک ٹوک کے، جانبداری کے ساتھ کچھ نہ کریں۔“ اول ٹم 5:21

ہم جانتے ہیں کہ یہ سمجھنا مضحکہ خیز ہے کہ چونکہ اس آیت میں فرشتوں کا ذکر خدا اور یسوع کے ساتھ کیا گیا ہے، اس لیے انہیں دیوتا، یا اختیار میں باپ اور بیٹے کے برابر لوگ سمجھنا چاہیے۔ اسی معیار کو استعمال کرتے ہوئے جس کے ساتھ ہم نے متی 28:19 کے متن کے ساتھ اوپر کی آیت کا تجزیہ کیا ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ باپ اور بیٹے کے ساتھ روح القدس کا ذکر اسے ان کے برابر نہیں بناتا اور نہ ہی اسے بناتا ہے۔ ایک "خدا"۔

II -کور (14) 13:13

"خُداوند یسوع مسیح کا فضل، اور خدا کی محبت، اور روح القدس کی رفاقت تم سب کے ساتھ رہے۔" IIکور 13:13 (کچھ بائبل میں 14)

جب ہم پچھلے حصے میں متی 28:19 کا تجزیہ کرتے ہیں تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ایک ہی آیت میں باپ، بیٹے اور روح القدس کے ناموں کا ذکر یہ ثابت نہیں کرتا کہ روح القدس باپ اور بیٹے کے برابر ایک شخص ہے، یا ایک خدا اس طرح، یہ بات عیاں ہے کہ یہ حقیقت کہ یسوع، خدا اور روح القدس کے نام اوپر کی آیت میں مذکور ہیں 1)کور 13:13) یہ ثابت نہیں کرتا کہ روح القدس باپ اور بیٹے کے برابر ایک شخص ہے، یا ایک خدا اور اسی معیار سے بائبل کی باقی تمام آیات کو سمجھا جا سکتا ہے جہاں تین نام ظاہر ہوتے ہیں۔ اس لیے ہم اس کتاب میں ان سب کا تجزیہ نہیں کریں گے۔

اوپر کی آیت میں ایک اصطلاح ہے جو تھوڑی سی الجھن پیدا کر سکتی ہے۔ یہ ہے: "روح القدس کا اشتراک"۔ اس اصطلاح کو صحیح طریقے سے سمجھنے کی کلید اسے غور سے پڑھنا ہے۔ نوٹ کریں کہ متن کہتا ہے: "روح القدس کا اشتراک"، نہ کہ "روح القدس کے ساتھ اشتراک"۔ اگر اس نے روح القدس کے ساتھ اشتراک کہا ہے، تو اسے یہاں ایک شخص کے طور پر سمجھا جانا چاہیے، کیونکہ ہم صرف ایک شخص کے ساتھ "کمیونین" کر سکتے ہیں۔ لیکن متن کہتا ہے روح القدس کی کمیونین۔ اس اصطلاح کا مطلب ہے کہ ہر ایک کو ایک ہی روح ملی ہے، جو انہیں متحد ہونے اور ایک ہی رائے رکھنے کی طرف لے جاتی ہے۔ جب دو لوگوں کی ایک ہی رائے ہوتی ہے تو ہم عام طور پر کہتے ہیں کہ ان میں ایک ہی روح ہے، ٹھیک ہے؟ کرنتھیوں کے لیے پولس کی یہی خواہش تھی جب اُس نے اُن کو رب کے بارے میں لکھا

Machine Translated by Google

روح القدس کی کمیونین -کہ ان میں ایک ہی روح تھی، اور اس لیے ایک ہی مزاج اور ایک ہی رائے میں متحد تھے:

"کیونکہ ایک روح سے ہم سب نے ایک جسم میں بپتسمہ لیا، چاہے یہودی ہوں یا یونانی، چاہے غلام ہوں یا آزاد۔ اور ہم سب کو ایک ہی روح سے پلایا گیا تھا۔" 1کور 12:14

بھائیو، میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ سب ایک جیسی بات کریں اور آپ کے درمیان کوئی تفریق نہ ہو۔ بلکہ مکمل طور پر متحد، ایک ہی ذہنی مزاج اور ایک ہی رائے میں۔" 1کور 1:10

عبرانی الفاظ "Echad"اور "Elohym"

بہت سے ماہرینِ الہیات کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ عبرانی الفاظ "Echad"اور "Elohym"ثابت کرتے ہیں کہ خدا ایک سے زیادہ ہستی ہے، جس میں روح القدس بھی بطور "خدا" شامل ہوگا۔ چونکہ زیادہ تر لوگ عبرانی زبان نہیں جانتے ہیں، اس لیے تقریباً کوئی بھی اس طرح کے دعووں پر اختلاف نہیں کرتا۔ تاہم، عبرانی جاننے کے بغیر بھی، یہ دیکھنا آسان ہے کہ یہودی، جن کی مادری زبان عبرانی ہے، یقین رکھتے ہیں کہ خدا ایک شخص ہے۔ تصدیق کرنے کے لیے، ایک آرتھوڈوکس یہودی سے اس کے والدین کے مذہب کے بارے میں پوچھیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ Echadاور Elohymکے الفاظ کے بارے میں جدید ماہرین الہیات کے دعوے میں کچھ غلط ہو سکتا ہے۔ اس حصے میں، ہم دیکھیں گے کہ ہم بائبل کی روشنی میں ان دو الفاظ کے معنی کو کیسے سمجھ سکتے ہیں۔

مختلف زبانوں کے درمیان اہم ساختی اختلافات ہیں۔ لہذا، جب ہم پرتگالی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں لکھے گئے متن کا تجزیہ کرتے ہیں، تو ہمیں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ ہم پرتگالی کے گرامر کے اصولوں کو استعمال نہیں کر سکتے اور ان کا اطلاق نہیں کر سکتے۔
تاہم، اس بات پر بھی غور کرنا چاہیے کہ، اگرچہ زبانوں کے درمیان اختلافات ہیں، لیکن ان کے درمیان ساختی مماثلتیں بھی ہیں۔ لہذا، ایسے معاملات ہیں جن میں پرتگالی میں استعمال ہونے والے گرائمیکل یا تشریحی اصول یکساں ہیں جب کسی دوسری زبان کے بعض الفاظ یا جملوں کا تجزیہ کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک صورت پرتگالی میں لفظ "ایک" کے ساتھ ہوتی ہے، عبرانی زبان میں اس کے متعلقہ ترجمہ "ایچاد" کے ساتھ۔ پرتگالی زبان میں لفظ "ایک" کا مفہوم اور مفہوم بالکل وہی ہے جو عبرانی زبان میں "ایچاد" کے طور پر پڑھا جاتا ہے۔ عبرانی -پرتگالی لغت (لغت) میں پیش کردہ لفظ echadکا واحد معنی "ONE"ہے (دیکھیں: ۔http://www.blueletterbible.org/tmp_dir/words/2/1164725880-7020.html)

پرتگالی میں، لفظ "ایک" ہمیشہ کسی منفرد چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں: ایک کار، ایک ویٹر، ایک کمپیوٹر، ایک گیس اسٹیشن اٹینڈنٹ، ایک دوست۔ ان تمام صورتوں میں، ہم 1شے یا 1شخص کا حوالہ دینے کے لیے ONEکا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ ہم لفظ "ایک" کو تجریدی اصطلاحات کے سلسلے میں بھی استعمال کر سکتے ہیں، جیسے کہ ایک مقصد، ایک احسان، ایک پیار، وغیرہ۔ تاہم، ان تمام صورتوں میں، ہماری زبان میں لفظ "ایک" کے معنی ہمیشہ "ایک" ہوتے ہیں، اس معنی میں کہ کوئی دوسرا نہیں ہے۔ اگر ہم کہیں، مثال کے طور پر: "جان کے پاس ایک کار ہے" کوئی بھی یہ نہیں سوچے گا کہ اس کے پاس دو یا تین کاریں ہیں۔ ہم سب سمجھیں گے کہ oãoاکے پاس صرف ایک کار ہے۔ پرتگالی میں لفظ "ایک" کا معنی ہمیں واضح لگتا ہے۔ اس طرح، 1کور 8:6کا بائبل کا متن، جیسا کہ یہ ہے۔

Machine Translated by Google

پرتگالی زبان میں عملی طور پر تمام بائبل میں پیش کیا گیا ہے، یہ واضح جواب دیتا ہے کہ کتنے دیوتا ہیں۔ یہ پڑھتا ہے: "ہمارے لئے صرف ایک ہی خدا ہے، باپ"۔ اور یہ اس طرح سمجھا جاتا ہے: ہمارے لئے (اس معاملے میں پولس، متن کا مصنف، اور رسول جو اس کے ساتھ متفق تھے)، ایک خدا ہے (ایک خدا، شخص کی واحد اکائی جو خدا ہے) ، باپ (یہ واحد شخص جو خدا ہے باپ ہے)۔ متن حتمی اور خصوصی دونوں ہے۔ حتمی کیونکہ یہ حتمی طور پر ظاہر کرتا ہے کہ کتنے لوگ "خدا" ہیں؛ اور خاص کیونکہ یہ کسی اور کو "خدا" ہونے سے خارج کرتا ہے اس کے علاوہ جسے خدا -باپ کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔

عبرانی لفظ "ایچاد" کا بالکل وہی معنی اور مفہوم ہے جو پرتگالی میں لفظ "ایک" ہے۔ اس کا مطلب ہمیشہ "ایک" ہوتا ہے، اس کا مطلب کبھی بھی "دو" یا "تین" نہیں ہوتا۔ یہ لفظ پرانے عہد نامے میں 952بار آیا ہے، اور اگرچہ ہر بار ایک ہی لفظ سے اس کا ترجمہ نہیں کیا گیا ہے، لیکن ہماری بائبلوں میں اس کا ترجمہ تمام صورتوں میں "ایک" کے طور پر کیا گیا ہے۔ کسی بھی متن کے سیاق و سباق کو پڑھنا جہاں یہ ظاہر ہوتا ہے ہمیں سمجھنے میں مدد دیتا ہے (کانفرنس کے لیے، بالکل ۔2/1164725880-7020.html)
http://www.blueletterbible.org/tmp_dir/words/
دیکھنے کے لیے: یہ.

جنرل کا متن 3:22 لفظ ECHAD پر مشتمل ہے اور بڑے پیمانے پر تثلیث کے لوگ اپنے نظریات کے حق میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن ایک سادہ سا مطالعہ ہم پر واضح طور پر آشکار کرتا ہے کہ اس عبارت میں لفظ ECHAD یہ ثابت نہیں کرتا کہ ایک سے زیادہ ہستی "خدا" ہیں۔

چلو دیکھتے ہیں:

"اور خُداوند خُدا نے کہا: دیکھو وہ آدمی ہم میں سے ایک جیسا ہو گیا ہے، اچھے اور برے کو جانتا ہے..."

*(اوپر کی آیت میں لفظ "ONE" اصل میں لفظ ECHAD کا ترجمہ ہے)۔

نوٹ کریں کہ آیت اس طرح شروع ہوتی ہے: "اور خداوند خدا نے کہا"، نہ کہ "اور انہوں نے کہا"۔ لفظ "disse" واحد میں استعمال ہوتا ہے، اور جمع میں "disseram" نہیں، جب آپ یہ بتانا چاہتے ہیں کہ یہ صرف ایک شخص تھا جس نے بات کی تھی۔ ظاہر ہے کہ یہاں خدا کو ایک فرد کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مندرجہ بالا عبارت جس چیز کو واضح کرتی ہے وہ یہ ہے کہ خدا، ایک شخص، نے دوسرے شخص سے کہا کہ انسان ان میں سے ایک جیسا ہو گیا، نیکی اور بدی کو جاننے والا۔ اس وقت، یہاں تک کہ آسمانی فرشتے بھی برائی کے بارے میں پہلے ہی جانتے تھے، جیسا کہ وہ شیطان کے ساتھ رہتے تھے اس سے پہلے کہ اسے وہاں سے نکال دیا جائے۔ اس طرح، "ہم میں سے ایک" کے طور پر اظہار میں تمام فرشتے شامل ہو سکتے ہیں۔ ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ فرشتوں کو دیوتا نہیں بناتا، یہ صرف یہ ظاہر کرتا ہے کہ فرشتے بھی برائی کو پہلے سے جانتے تھے، جیسا کہ آدم اور حوا کو اس وقت معلوم ہونا شروع ہوا۔

اب اس بات کو سمجھنے کے بعد ہم Deut کا معروف جملہ پڑھتے ہیں۔ :6:4

(شیما اسرائیل، ایڈونائی ایلوہینو، ایڈونائی ایچاد) "
"اسرائیل سنو، خداوند ہمارا خدا، خداوند ایک ہے۔ (Deut 6:4) (اصل سے وفادار ترجمہ)

جیسا کہ متن خود کہتا ہے (خداوند ایک ہے)، ہم سمجھتے ہیں کہ "خداوند ہمارا خدا" ایک فرد ہے، لوگوں کا ایک گروہ نہیں۔

Machine Translated by Google

ایک اور لفظ جس کی تشریح میں بہت زیادہ الجھن ہے وہ ہے عبرانی ٹیٹرا گرامیٹن جو کہ "ELOHIM" پڑھتا ہے، جس کا ترجمہ پرتگالی زبان میں "LORD" کے طور پر کیا گیا ہے۔

لفظ ELOHIM اصل زبان میں ایک شخص اور ایک سے زیادہ افراد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ہم دو مثالیں پیش کرتے ہیں:

ایک شخص:

Exo 7:1 تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”دیکھ، میں نے تجھے فرعون پر خدا بنا دیا ہے۔

ایک سے زیادہ افراد:

زبور 82:6: "میں نے کہا: آپ دیوتا ہیں "...(ELOHIM)

ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آیا لفظ ELOHIM، جب خدا کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس سے مراد ایک شخص ہے یا ایک سے زیادہ افراد۔ پھر ہمیں یہ جاننا ہوگا: لفظ واحد میں کب استعمال ہوتا ہے، اور جمع میں کب استعمال ہوتا ہے؟ جواب آسان ہے: حوالے کے سیاق و سباق کی وجہ سے۔
آئیے قاعدہ کو سمجھنے کے لیے مذکورہ بالا دونوں عبارتوں کا دوبارہ تجزیہ کرتے ہیں:

Exo 7:1 تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”دیکھ، مَیں نے تجھے دیوتا بنایا ہے۔
فرعون کے بارے میں۔"

مندرجہ بالا متن میں، خدا موسیٰ کو مخاطب کرتا ہے، جو ایک واحد شخص ہے، واحد ذاتی ضمیر "TE" کا استعمال کرتے ہوئے، اور اس پر لفظ ELOHIM کا اطلاق کرتا ہے: "دیکھو، میں نے تمہیں خدا (ELOHIM) بنایا ہے"۔ تو ظاہر ہے کہ اس صورت میں لفظ ELOHIM سے مراد ایک شخص (موسیٰ) ہے۔ آئیے اب دوسرے متن کا تجزیہ کرتے ہیں:

زبور 82:6: "میں نے کہا، آپ خدا ہیں "...(ELOHIM)

مندرجہ بالا آیت میں، کوئی شخص متعدد لوگوں کو مخاطب کرتا ہے، PLURAL ذاتی ضمیر "YOU" کا استعمال کرتے ہوئے اور انہیں ELOHIM کہتا ہے: "You are God (ELOHIM)۔" اس لیے یہ واضح ہے کہ یہاں ELOHIM کا لفظ ایک شخص سے زیادہ کے لیے استعمال ہوا ہے۔ .

ہم دیکھتے ہیں کہ مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں، جس چیز کی وضاحت کی گئی ہے کہ آیا لفظ ELOHIM کو واحد میں استعمال کیا گیا تھا یا جمع میں وہ حوالہ کا سیاق و سباق تھا۔ لہٰذا یہ سیاق و سباق ہی اس بات کا تعین کرے گا کہ آیا خدا کا حوالہ دینے والا لفظ ELOHIM واحد میں استعمال ہوتا ہے یا جمع میں۔
یہ طریقہ محفوظ ہے، کیونکہ اس میں خود خدا کا کلام (اس معاملے میں اپنے سیاق و سباق کے ذریعے) اس کے معنی بیان کرتا ہے جو وہ پیش کرتا ہے۔

لفظ ELOHIM، جو براہ راست خدا کی طرف اشارہ کرتا ہے، پرانے عہد نامے میں 2346 بار ظاہر ہوتا ہے۔ جب ہم آیات کے سیاق و سباق کا تجزیہ کرتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ ELOHIM (خدا) کا حوالہ ہمیشہ واحد میں ہوتا ہے۔ ہم یہاں صرف چند مثالیں پیش کرتے ہیں تاکہ مطالعہ کو زیادہ وسیع نہ کیا جائے:

*(اگر آپ ان سب کو تلاش کرنا چاہتے ہیں تو tmp_dir/words/g/1164729137-9926.html
http://www.blueletterbible.org/ دیکھیں):

Machine Translated by Google

"شروع میں خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا" جنرل۔ 1:1 (یاد رہے کہ آیت میں کہا گیا ہے کہ واحد میں تخلیق کیا گیا ہے، اور جمع میں تخلیق نہیں کیا گیا ہے۔ لہذا، یہ واضح ہے کہ، اگر اس صورت میں لفظ ELOHIM واحد میں استعمال ہوتا ہے، تو اس سے مراد ایک فرد ہے a -واحد خدا)

"خداوند ہمارے خدا (خدا) نے حورب میں ہم سے بات کی..." Deut. 1:6 (نوٹ کریں کہ آیت کہتی ہے کہ خدا نے "بولا"، واحد میں -ایک فرد -اور "بولا" نہیں، جو کہ جمع ہونے کا معاملہ ہوگا -ایک سے زیادہ افراد)

"اور خدا نے کہا، آئیے ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں" جنرل۔ 1:26

نوٹ کریں کہ اوپر والی آیت صحیح طور پر پیش کرتی ہے: اور "SAID"، واحد میں، اور "اور کہا" نہیں کیونکہ صرف ایک شخص، خدا (ELOHIM) بولتا ہے۔ اگر ELOHIM کا مطلب ایک سے زیادہ افراد ہے، تو اس آیت کو یہ کہنا چاہیے: اور خدا نے کہا۔ اس صورت میں، نہ صرف اس آیت کو تبدیل کیا جانا چاہیے، بلکہ پرانے عہد نامے کی تمام 2000 سے زیادہ بائبلی آیات جو کہ واحد میں خدا کا ذکر کرنے والے لفظ ELOHIM کو پیش کرتی ہیں۔

لہذا یہ واضح ہو جاتا ہے کہ لفظ ELOHIM، جب خدا کا ذکر کرتے ہیں، ہمیشہ واحد میں استعمال ہوتا ہے، خدا کو ایک فرد کے طور پر پیش کرتا ہے۔

سینٹ سینٹ سینٹ

"اور وہ ایک دوسرے سے پکار کر کہنے لگے، مقدس، مقدس، مقدس، رب الافواج مقدس ہے۔ ساری زمین اُس کے جلال سے بھری ہوئی ہے۔" یسعیاہ 6:3

"اور چار جاندار، ہر ایک کے بالترتیب چھ پر ہیں، چاروں طرف اور اندر سے آنکھیں بھری ہوئی ہیں۔ ان کے پاس کوئی آرام نہیں ہے، دن یا رات، یہ اعلان کرتے ہیں: مقدس، مقدس، قدوس خداوند خدا، قادر مطلق، جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے۔ اپوک 4:8

مندرجہ بالا دو آیات، اگرچہ وہ روح القدس کا ذکر بھی نہیں کرتی ہیں، لیکن بہت سے لوگوں کو اس بات کے ثبوت کے طور پر سمجھا جاتا ہے کہ آسمان میں طاقت اور اختیار میں تین اعلیٰ ترین مخلوقات برابر ہیں۔ تاہم، دونوں آیات کو غور سے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہ نہیں جو وہ کہتے ہیں۔ آئیے درج بالا آیات کے اقتباسات دوبارہ پیش کرتے ہیں، ذیل میں جلی الفاظ پر زور دیتے ہوئے :

"مقدس، مقدس، قدوس خداوند ہے ... ساری زمین اس کے جلال سے بھری ہوئی ہے" یسعیاہ 6:3

"مقدس، مقدس، مقدس خداوند خدا، قادر مطلق، جو تھا ، جو ہے ، اور جو آنے والا ہے 4:8 Apoc۔ "

مندرجہ بالا آیات میں نمایاں کردہ الفاظ کیا مشترک ہیں؟ یہ سب "SINGULAR" میں ہیں نہ کہ جمع میں۔ جب ہم کسی فرد کا حوالہ دینا چاہتے ہیں تو ہم واحد الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ جب ہم ایک سے زیادہ حوالہ دیتے ہیں تو ہم جمع استعمال کرتے ہیں۔ اب اگر ہم انسان الفاظ کو استعمال کرنا جانتے ہیں، واحد اور جمع میں فرق کرتے ہیں، تو اور کتنا خدا! اگر خدا نے آیات میں ایک سے زیادہ افراد کا حوالہ دینا چاہا۔

Machine Translated by Google

اوپر، ہمیں یہ سمجھانے کے لیے کہ تین لوگ ہیں اور تینوں ایک ہی خدا ہیں، میں اس طرح لکھوں گا:

"مقدس، مقدس، قدوس خداوند ہے ... ساری زمین اس کے جلال سے بھری ہوئی ہے" یسعیاہ 6:3

"مقدس، مقدس، مقدس ہیں خُداوند خُدا، قادرِ مطلق، وہ جو تھے، کون ہیں اور جو آئیں گے Apoc۔ 4:8 "

لیکن ہم اسے اپنی بائبلوں میں اس طرح نہیں پڑھتے، ہے نا؟ اس کے بعد یہ واضح ہے کہ اصطلاحات کو واحد میں استعمال کرتے ہوئے، خدا اوپر کی ہر آیت میں صرف ایک شخص کا حوالہ دے رہا تھا۔ لہٰذا یہ بات واضح ہے کہ ان آیات میں لفظ "صاحب" کے تین بار آنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ ایک سے زیادہ لوگوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ ہم نصوص پر تشدد کیے بغیر روح القدس کو ان میں شامل ایک شخص کے طور پر نہیں سمجھ سکتے۔ پھر "مقدس، مقدس، مقدس" کی تکرار کا کیا مطلب ہے؟ جب ہم بائبل پڑھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ یہ کسی چیز پر زور دینے کے لیے تکرار کا استعمال کرتی ہے –دیکھیں:

"اُلٹ دو، اُلٹ دو، میں اُسے رکھ دوں گا، اور یہ نہیں رہے گا، جب تک کہ وہ نہ آئے جس کے پاس یہ حق ہے، اور میں اُسے دوں گا۔" حزقی ایل 21:27

نبی کو خُدا کی طرف سے الہام ہوا کہ وہ اوپر والی آیت میں لفظ "سیٹ بیک" تین بار لکھے، تاکہ اسرائیل کے نافرمان لوگوں کو مکمل یقین دلا سکے کہ یروشلم تباہ ہو جائے گا۔
اس نے پیغام پر زور دینے کے لیے تین بار یہی لفظ استعمال کیا۔ ہم اسی کو "حضور، مقدس، مقدس" کے تکرار سے سمجھ سکتے ہیں۔ اس کا استعمال اس حقیقت پر زور دینے کے لیے کیا گیا ہے کہ مذکورہ بالا آیات میں ذکر کردہ شخص، "خداوند"، مقدس ہے، اور یہ کہ ہمیں اس کے بارے میں مکمل طور پر یقین ہونا چاہیے، اس لیے اس کی تعظیم کرنا چاہیے۔

حصہ 2

باب 1کتنے "خدا" ہیں؟

تصور کریں کہ آپ دوستوں کے حلقے میں ہیں، جب اچانک کوئی شخص گفتگو میں خلل ڈالتا ہے اور کہتا ہے: "وہ تحفہ میز پر کس کے لیے ہے"؟ اس کے ایک دوست نے فوراً جواب دیا، ”یہ میرے لیے ہے۔“ میں آپ سے پوچھوں گا، قارئین: "اس رپورٹ کے مطابق، کتنے لوگوں کے لیے تحفہ ہے؟" یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ جس نے بھی کہا: "میرے لیے"، کوئی بھی فطری طور پر جواب دے گا: "صرف ایک شخص کے لیے"۔ یہ اس لیے ہے کہ یہ کہا گیا تھا "میرے لیے"، نہ کہ "ہمارے لیے"۔ نوٹ کریں کہ واحد ضمیر "MIM"لوگوں کی تعداد (ایک) کی وضاحت کرتا ہے۔ اگر تحفہ ایک سے زیادہ افراد کے لیے تھا، تو یہ کہنا درست ہوگا: "ہم"۔

ٹھیک ہے، آئیے اسی طرح کے ایک معاملے کو دیکھتے ہیں جو صحیفوں میں ظاہر ہوتا ہے:

”میرے سامنے تیرا کوئی اور معبود نہیں ہوگا Exo۔ 20:3 “

Machine Translated by Google

یہ پہلا حکم ہے۔ کتنے لوگ ہیں جو اُس میں اطاعت مانگ رہے ہیں؟ استعمال شدہ ضمیر کو نوٹ کریں "MIM" -(ہم نہیں)۔
ظاہر ہے کہ اس حکم میں صرف ایک شخص ہی اطاعت کا مطالبہ کر رہا ہے۔ یہ شخص کون ہے؟ آؤ پڑھیں:

"پھر خُدا نے یہ سب باتیں کہی، اور کہا:... میرے سامنے تیرا کوئی اور معبود نہ ہو گا ۔" خروج 3 ،20:1

ایک شخص، "خدا" اطاعت کے لیے کہہ رہا ہے۔ لہٰذا شریعت کے پہلے حکم میں جو کچھ لکھا ہے اس سے یہ واضح ہے کہ خدا ایک شخص ہے۔ ہم صرف دو یا تین لوگوں کو "خدا" کے طور پر پہچان سکتے ہیں اور یا قبول کر سکتے ہیں، چاہے ان مختلف لوگوں کو پہلے حکم کی کھلی خلاف ورزی کے ذریعے ایک ہی خدا کہا جائے۔ اس میں اس کے تمام تغیرات میں تثلیث کے نظریے کا مسئلہ ہے۔ یہ سکھاتا ہے کہ تین افراد ہیں -"باپ، بیٹا اور روح القدس" -جو ایک خدا بناتے ہیں، جبکہ حکم سکھاتا ہے کہ خدا ایک شخص ہے۔ اس طرح تثلیث کے عقیدہ کو قبول کرنے کا مطلب پہلے حکم سے تجاوز کرنا ہے۔ آسمان کی نظر میں یہ محض رائے سے زیادہ ہے۔ یہ خدا کے قانون کے معیار کے مطابق ہے کہ آسمانی عدالت میں ہر ایک کا فیصلہ کیا جائے گا، اور ہمارا یقین ہے کہ کوئی بھی یہ جانتے ہوئے بھی حاضر ہونا پسند نہیں کرے گا کہ وہ ایک حکم کی کھلی خلاف ورزی کر رہے ہیں:

”کیونکہ ہم سب خدا کی عدالت کے سامنے پیش ہوں گے۔“ روم 14:10

بائبل میں سب سے زیادہ قابل اعتماد حوالہ دس احکام کا بیان ہے، اور یہ ایک وجہ ہے: کیونکہ اگرچہ پوری بائبل خدا کے الہام سے انسانوں کی طرف سے لکھی گئی تھی، لیکن احکام انسانوں کی طرف سے نہیں بلکہ خود خدا نے بطور کلام لکھے تھے۔ اعلان کرتا ہے:

"اور جب وہ کوہِ سینا پر اُس سے بات کر چکا تو اُس نے موسیٰ کو پتھر کی وہ دو تختیاں دیں جو خُدا کی انگلی سے لکھی ہوئی تھیں ... دونوں طرف سے لکھی ہوئی تختیاں... تختیاں خدا کا کام تھیں۔ یہ تحریر بھی خُدا کی وہی تحریر تھی جو تختیوں پر کھدی ہوئی تھی۔“ خروج 31:18

لہٰذا، اگر ہم بائبل کے تمام اقتباسات کی صداقت پر شک کر سکتے ہیں، تب بھی ہم دس احکام کی صداقت پر شک نہیں کر سکتے، جیسا کہ خدا نے خود انہیں اپنی انگلی سے لکھنے کا ذمہ لیا، تاکہ ان میں تحریف نہ ہو، اور انہیں محفوظ رکھا۔ تاکہ انسان ان کو جان سکے اور ان کی اطاعت کر سکے۔ اور اس کے بارے میں کہ کتنے لوگ "خدا" ہیں، باوجود اس کے جو ثبوت پیش کیے جاسکتے ہیں اس کے برعکس، حکم اتنا واضح ہے کہ اسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اور وہ صرف گواہی دینے والا نہیں ہے۔ صحیفے کے کئی دوسرے حصے کہتے ہیں کہ خدا ایک شخص ہے:

اب دیکھو کہ میں اکیلا ہوں اور میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں مارتا ہوں اور زندہ کرتا ہوں۔ میں زخم لگاتا ہوں اور شفا دیتا ہوں۔ اور کوئی نہیں جو کسی کو میرے ہاتھ سے چھڑا سکے۔" Deut 32:39

”کیونکہ میرے سوا کوئی خدا نہیں “ یسعیاہ 45:21

نوٹ کریں کہ، اوپر کے دونوں اقتباسات میں، خدا اپنے آپ کو ایک شخص کے طور پر بیان کرتا ہے، جیسا کہ وہ لفظ "میں" اور "میں" استعمال کرتا ہے۔ اگر ہم، جو مرد ہیں، استعمال کرنا جانتے ہیں۔

Machine Translated by Google

الفاظ "میں" اور "میں" جب ہم کسی ایک شخص (اپنے شخص) کا حوالہ دینا چاہتے ہیں، تو خدا کو چھوڑ دو!

"چونکہ خُدا ایک ہے" روم۔ 3:30

"کیا آپ کو یقین ہے کہ خدا ایک ہے؟ تم اچھا کرتے ہو۔" جیمز 2:19

باب 2 خدا کون ہے؟

2.1 - حکم

حکم اعلان کرتا ہے کہ خدا ایک شخص ہے۔ یہ خدا کون ہے؟ آئیے یوحنا 15:10 کے لیے بائبل کھولیں، اور یسوع کے الفاظ پڑھیں:

"میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے" یوحنا 15:10

یسوع نے کہا کہ اُس نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے۔ پھر یہ واضح ہے کہ پہلا حکم، جو کہتا ہے: "میرے سامنے تمہارا کوئی اور معبود نہ ہو"۔ 20:3، یسوع کے باپ کا حکم ہے۔ باپ وہ شخص ہے جو حکم دیتا ہے کہ اس سے پہلے ہمارا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اس لیے حکم کے مطابق صرف ایک ہی خدا ہے -باپ۔

2.2 - یسوع کی گواہی

ہم جانتے ہیں کہ یسوع کو خدا نے سچائی کو ظاہر کرنے کے لیے دنیا میں بھیجا تھا۔ یسوع نے یوحنا 14:6 میں کہا کہ وہ "سچائی" ہے:

"یسوع نے اُسے جواب دیا، راہ اور سچائی میں ہوں " یوحنا 14:6

اس کا مطلب ہے کہ یسوع نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ ہم ہر اس بات پر یقین کر سکتے ہیں جو یسوع نے سچ کہا۔ یسوع کے الفاظ میں ہمیں مکمل تحفظ حاصل ہے۔ ہم ان پر اپنا ایمان رکھ سکتے ہیں، کیونکہ وہ یقینی طور پر ہمیں ابدی زندگی کے محفوظ راستے پر لے جائیں گے۔

تو آئیے دیکھتے ہیں کہ خدا کون ہے کے بارے میں یسوع کا کیا کہنا ہے۔ آئیے یوحنا 17:1، 3 کو پڑھیں:

"جب یسوع نے یہ باتیں کیں، تو اس نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھائیں اور کہا: باپ، وہ وقت آ گیا ہے... اور یہ ہمیشہ کی زندگی ہے، تاکہ وہ آپ کو جانیں، واحد سچے خدا۔" یوحنا 17:1، 3

Machine Translated by Google

اس حوالے میں، ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے کہا کہ باپ ہی واحد سچا خدا ہے۔ لفظ UNIQUEکا کیا مطلب ہے؟ اس کا مطلب ہے کہ کوئی دوسرا نہیں ہے۔ یسوع نے واضح طور پر کہا کہ باپ کے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔

-باپ مجھ سے بڑا ہے -جان 14:28

بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ یسوع خدا تھا جیسا کہ باپ ہے۔ لیکن یسوع نے خود کہا کہ باپ اُس سے بڑا ہے۔آئیے یوحنا 14:28کا متن پڑھیں:

"یسوع نے جواب دیا... باپ مجھ سے بڑا ہے"۔ یوحنا 14:23، 28

باپ، جو خدا ہے، یسوع سے بڑا ہے۔

-میں اور باپ ایک ہیں -جان 10:30

ایک موقع پر، یہودیوں نے سوچا کہ یسوع کہہ رہا ہے کہ وہ بھی "خدا" ہے۔ لیکن یسوع نے ان کو یہ تاثر حاصل کرنے سے روکنے کے لیے ان کی اصلاح کی۔ آئیے یوحنا 10:29-36میں بیان کو پڑھیں:

"میرے باپ نے مجھے جو کچھ دیا ہے وہ سب سے بڑا ہے۔ اور کوئی اسے باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ میں اور باپ ایک ہیں۔

ایک بار پھر، یہودیوں نے ان پر پھینکنے کے لیے پتھر اٹھا لیے۔ یسوع نے ان سے کہا: میں نے تمہیں باپ کی طرف سے بہت سے اچھے کام دکھائے ہیں۔ تم مجھے کس کے لیے سنگسار کرتے ہو؟
یہودیوں نے جواب دیا: یہ کسی اچھے کام کے لیے نہیں ہے کہ ہم تجھے سنگسار کریں بلکہ کفر کے سبب سے، کیونکہ تو انسان ہونے کے ناطے اپنے آپ کو خدا بناتا ہے۔

عیسیٰ علیہ السلام نے انہیں جواب دیا: کیا تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا ہے: میں نے کہا: تم خدا ہو؟ اگر اُس نے اُن لوگوں کو دیوتاؤں کو بلایا جن سے خُدا کا کلام کہا گیا تھا، اور صحیفہ ناکام نہیں ہو سکتا، تو اُس کے بارے میں جسے باپ نے پاک کیا اور دنیا میں بھیجا، تم کہتے ہو: تم کفر کرتے ہو۔ کیونکہ میں نے اعلان کیا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں؟ یوحنا 10:29-36

جب یسوع نے کہا کہ "میں اور باپ ایک ہیں"، تو یہودیوں نے سوچا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ ایک "خدا" ہے۔ لیکن یسوع نے اپنی بات کو واضح کر دیا، اور اس لیے کہ کوئی غلط فہمی نہ رہے، اس نے وضاحت کی کہ وہ سچ میں ہے۔ اس نے کہا تھا "میں خدا کا بیٹا ہوں"۔ ذیل میں خلاصہ میں مکالمہ دیکھیں:

"میرے باپ نے مجھے جو کچھ دیا ہے وہ سب سے بڑا ہے۔ اور کوئی اسے باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ میں اور باپ ایک ہیں۔ ...

یہودیوں کو جواب: یسوع نے ان کو جواب دیا، اعلان کیا: میں خدا کا بیٹا ہوں" یوحنا 10:29-36

-یسوع کا خدا

Machine Translated by Google

یسوع نے خود تسلیم کیا کہ باپ اس کا خدا ہے -میتھیو 27:46میں دیکھیں:

نویں گھنٹے کے قریب یسوع نے اونچی آواز سے پکار کر کہا، ایلی، ایلی، لما سبختنی؟ اس کا کیا مطلب ہے: میرے خدا، میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ متی ۔27:46

بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ یسوع، جی اُٹھنے کے بعد، خدا کے طور پر وجود میں آیا۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ، جی اُٹھنے کے بعد بھی، اس نے اپنے باپ کو اپنا خدا تسلیم کیا۔ اُس نے کہا کہ ہمارا خُدا، باپ بھی اُس کا خُدا ہے -جان :20:17

"یسوع نے اس سے سفارش کی: ... میرے بھائیوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو: میں اپنے باپ اور تمہارے باپ کے پاس، اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس جا رہا ہوں۔" یوحنا ۔20:17

اگر یسوع باپ کو اپنا خدا تسلیم کرتا ہے، تو وہ باپ کے طور پر خدا نہیں ہو سکتا۔

- 2.3رسولی چرچ کی گواہی

اس کے جی اٹھنے کے بعد، ایک بار اس زمین پر اس کا مشن مکمل ہو گیا تھا، یسوع آسمان پر چڑھ گیا۔
اس نے لوگوں کے ایک گروہ کو زمین پر چھوڑ دیا -اس کا چرچ، اس سچائی کو محفوظ کرنے کا الزام جو اس کے مقدس لبوں سے آیا ہے، اور دنیا میں اس کا اعلان کر رہا ہے۔ پولوس رسول بیان کرتا ہے کہ اس نے وہ سچائیاں حاصل کیں جن کی اس نے خود یسوع سے تبلیغ کی تھی۔ آئیے گلتیوں 12 ،1:11میں پڑھیں:

"لیکن بھائیو، میں آپ کو بتاتا ہوں کہ میری طرف سے جو خوشخبری سنائی گئی ہے وہ انسان کے مطابق نہیں ہے... بلکہ یسوع مسیح کے نزول کے ذریعے ہے" گلتیوں 12 ،1:11

رسولوں نے یسوع سے سیکھی ہوئی باتوں کی تبلیغ کی۔ پولس، کرنتھیوں کو لکھتے ہوئے، اس نے یسوع سے جو کچھ سیکھا اس کا ایک ریکارڈ چھوڑا -رسولی چرچ کے ایمان کا اعلان -آئیے پڑھیں:

"کیونکہ اگرچہ کچھ ایسے بھی ہیں جو خدا کہلاتے ہیں، چاہے آسمان میں ہوں یا زمین پر، جیسے کہ بہت سے دیوتا اور بہت سے رب ہیں، پھر بھی ہمارے لیے ایک ہی خدا ہے، باپ۔" ____
1کور 6 ،8:5

پولس نے اپنے خطوط میں کئی بار ایک خدا، باپ پر اپنے یقین کا اظہار بھی کیا۔
آپ Ephکے حوالے سے پڑھ سکتے ہیں۔ 1 ؛4:6 ؛1:3ٹِم ؛2:5خالہ ;2:19روم 1 ؛1:7کور ؛1:3دوم کور ؛1:2لڑکی ؛4 ،1:3ایف۔
؛1:2فل۔ ؛1:2کرنل ؛1:2میں تھیس۔ 1:1؛ II Thes. 1:2۔

رسولی کلیسیا کے لیے، یہ بہت واضح تھا کہ صرف ایک ہی خدا ہے -باپ۔ رسولوں کو یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ یسوع باپ کے برابر ایک خدا تھا، وہ سمجھتے تھے کہ یسوع خدا کا بیٹا تھا -آئیے پڑھیں:

"خدا باپ کی طرف سے فضل، رحم اور سلامتی اور باپ کا بیٹا یسوع مسیح ہمارے ساتھ رہے گا" IIجان 3

"ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے خُدا اور باپ کی مُبارک ہو..." .hpE 1:3

Machine Translated by Google

پطرس رسول نے پولس اور یوحنا سے اتفاق کیا، جنہوں نے اوپر کی آیات لکھیں 1 –پطرس 1:3:

”ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے خُدا اور باپ کی مُبارک ہو ...“ 1 پطرس 1:3

- 2.4پرانے (پرانے) عہد نامے کی گواہی

اب تک ہم ان باتوں کے درمیان ہم آہنگی دیکھتے ہیں جو خدا کی طرف سے پہلے حکم میں سکھائی گئی تھی، یسوع کے ذریعے، جسے اس نے بھیجا، اور رسولوں کے ذریعے، جنہیں یسوع نے اپنی سچائی کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لیے بھیجا تھا، کہ کتنے معبود ہیں اور کون ہیں۔ خدا ہے تینوں، خدا (حکم کے ذریعے)، یسوع اور رسولی کلیسیا، سکھاتے ہیں کہ ایک خدا ہے، ”باپ“۔

پرانے عہد نامے میں بھی، بائبل واضح طور پر سکھاتی ہے کہ صرف ایک ہی ہے۔
خدا -باپ۔ آئیے یسعیاہ 22 ،45:21میں پڑھیں:

”کیونکہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، میرے سوا کوئی صادق اور نجات دہندہ نہیں ہے، کیونکہ میں ہی خدا ہوں، اور کوئی نہیں۔“ یسعیاہ 22 ،45:21

اسی سچائی کا اظہار عہد نامہ قدیم میں کئی دیگر اقتباسات میں بھی کیا گیا ہے۔ ہم ان میں سے کچھ کے حوالہ جات کا حوالہ دیتے ہیں، اگر آپ مشورہ کرنا چاہتے ہیں: ؛6:4 ؛7 ،Exo. 20:3؛ Deut 4:35، 39; 5:6ایک ھے. ۔46:9 ;22 ، 21 ،45:18 ؛8 ،44:6

یہ بھی نوٹ کریں کہ، نہ صرف پرانے عہد نامے میں، بلکہ نئے عہد نامہ میں بھی، تمام حوالہ جات جو بائبل خدا کے لیے پیش کرتی ہے وہ واحد میں ہیں، جمع میں نہیں۔ جب ہم کسی ایک فرد کا حوالہ دینا چاہتے ہیں تو ہم ہمیشہ واحد حوالہ جات استعمال کرتے ہیں۔ یہاں کچھ مثالیں ہیں:

"خُدا نے کہا، آئیے ہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں" Gen. 1:26(نوٹ کریں کہ یہ کہتا ہے "کہا"، واحد میں۔ اگر خدا ایک سے زیادہ افراد ہوتے تو متن پڑھنا چاہیے: "خدا نے کہا ۔("

کوئی بھی، چاہے کتنا ہی سادہ ہو، سچائی کو واضح طور پر سمجھ سکتا ہے، جیسا کہ ہم یہاں اس کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ خدا جو کچھ کہتا ہے اسے پڑھ کر، اور اس پر ایمان لا کر، ہم سچائی کو جان سکتے ہیں۔

- 2.5ناقص ترجمہ شدہ بائبل کے اقتباسات

بائبل میں کچھ نصوص ہیں جن کا اصل سے غلط ترجمہ کیا گیا تھا اور دیگر جن کی غلط تشریح کی گئی ہے، جو لوگوں کو یہ سمجھنے پر مجبور کرتی ہے کہ ایک سے زیادہ خدا ہیں۔
تاہم، اس بات کا سب سے بڑا ثبوت کہ یہ نصوص اصل سے متفق نہیں ہیں یا ان کی غلط تشریح کی جا رہی ہے، یہ ہے کہ ان میں ایسے بیانات ہیں جو اس حکم سے، عیسیٰ علیہ السلام اور رسولوں کے ذریعہ نازل کردہ سچائی کے خلاف ہیں، کہ صرف ایک ہی خدا ہے، باپ۔
ہم ان نصوص کا حوالہ دیتے ہیں جو اصل سے متفق نہیں ہیں: 1یوحنا 5:7؛ رومیوں 9:5؛ ططس 2:13؛ یہود 4; یوحنا 1:1؛ یوحنا 1:18؛ عبرانیوں ۔1:8

آئیے مندرجہ بالا ان عبارتوں میں سے ہر ایک پر مختصراً تبصرہ کرتے ہیں، کسی بھی شک سے بچنے کے لیے:

Machine Translated by Google

5:7: جان -1

آیت میں ظاہر ہونے والا جملہ، جس میں لکھا ہے: "زمین پر تین گواہی دینے والے ہیں -باپ، کلام اور روح القدس، اور تینوں ایک ہیں" -بائبل کی اصل میں موجود نہیں ہے۔ ممکنہ طور پر، یہ متن اس بائبل میں ظاہر ہوتا ہے جو آپ کے ہاتھ میں مربع بریکٹ میں ہے (یہ نشانی: -([_ _ _]اور یروشلم بائبل کی تفسیر یہ بالکل واضح کرتی ہے کہ متن کا تعلق اصل سے نہیں ہے۔

دیکھو:

vv"کا متن۔ Vulg.deمیں 7-8ایک چیرا (یہاں نیچے قوسین میں) شامل کیا گیا ہے جو قدیم یونانی mss، قدیم ورژن اور Vulg. کے بہترین mssسے غائب ہے، جو کہ متن میں بعد میں متعارف کرایا گیا ایک معمولی چمک معلوم ہوتا ہے: "کیونکہ گواہی دینے والے تین ہیں (آسمان میں: باپ، کلام اور روح القدس، اور یہ تینوں ایک ہیں؛ اور زمین پر گواہی دینے والے تین ہیں): روح، پانی اور خون، اور یہ۔ تین ایک ہیں۔" یروشلم بائبل، تیسری پرنٹنگ، 2004، پی پی. 1) 2133 ,2132جان 5:7پر فوٹ نوٹ تبصرہ -زور دیا گیا)

ہم مندرجہ بالا جملے کے اضافے کے بغیر، سب سے زیادہ وفادار اصل ورژن کے مطابق متن کے نیچے پیش کرتے ہیں:

"کیونکہ گواہی دینے والے تین ہیں: روح، پانی اور خون، اور تینوں ایک مقصد میں متحد ہیں۔" 1یوحنا 5:7

1یوحنا 5:7کا متن انسان کے ذریعے شامل کیے گئے حصے کے ساتھ، جو اصل سے تعلق نہیں رکھتا، بہت سے لوگوں نے اس بات کے ثبوت کے طور پر پیش کیا ہے کہ تثلیث کا عقیدہ بائبل کا ہے۔ لیکن جب ہم آیت کو بغیر کسی اضافی عبارت کے پڑھتے ہیں تو یہ بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ تثلیث ہے۔ یہ صرف خدا کی روح، پانی اور خون کی بات کرتا ہے۔

9:5: رومیوں-

بائبل کے کچھ تراجم میں، جیسا کہ نظر ثانی شدہ اور اپ ڈیٹ شدہ امریکن ورژن، متن یہ کہتا ہے کہ یسوع خدا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ رومیوں کو خط پولس نے لکھا تھا، وہی ایک جس نے کرنتھیوں کو لکھا تھا کہ ”ایک ہی خدا ہے، باپ“ (1 کور. -(8:6پال، خدا کے الہام کے تحت لکھ رہا تھا، کبھی بھی اپنے آپ سے متصادم نہیں ہوگا۔ وہ، رومیوں کو لکھ کر، ایک سال پہلے کرنتھیوں کو لکھے گئے الفاظ سے متصادم نہیں ہوگا۔ اس لیے ظاہر ہے کہ روم کا متن۔ 9:5کا ان نسخوں میں غلط ترجمہ کیا گیا ہے جو اس کے ذریعے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یسوع بھی خدا ہوگا۔

ذیل میں اصل کا سب سے زیادہ وفادار ترجمہ ہے، جو کہ بائبل کے کچھ نسخوں کے فوٹ نوٹ میں ہے، بشمول ترمیم شدہ اور اپ ڈیٹ شدہ امریکی ورژن:

"اُن کے بزرگ ہیں، اور مسیح بھی اُن میں سے اُترا ہے۔ ہمیشہ کے لیے خُدا کی حمد ہو، جو ہر چیز پر قادر ہے۔" رومیوں 9:5

Machine Translated by Google

-ططس :2:13

اس عبارت میں ترجمہ کی غلطی بھی ہے۔ ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ اب یہ متن اپنی بائبل میں پڑھیں۔ جس طرح سے یہ متعدد بائبلوں میں پڑھا جاتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ پولس، جس نے یہ خط لکھا تھا، یہ تعلیم دے رہا ہو گا کہ مسیح بھی خدا ہے۔ یہ سچ نہیں ہے. وہ الہی الہام کے تحت کوئی ایسی چیز نہیں لکھے گا جو حکم کے خلاف ہو، یسوع کی تعلیمات اور جو اس نے خود اپنے دوسرے خطوط میں لکھا ہے 1)کور 8:6؛ 1 افسی 4:6؛ تیم۔ 2:5۔) ذیل میں اصل کا سب سے زیادہ وفادار ترجمہ ہے، جو خدا، مسیح اور رسولوں کی تعلیم سے ہم آہنگ ہے:

"مبارک امید، اور ہمارے عظیم خدا اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کے جلال کے ظہور کی تلاش میں" ٹائٹس 2:13

-یوحنا :1:18

ایک اور عبارت جو شکوک و شبہات کا باعث بنتی ہے اور بعض بائبلوں میں اس کا غلط ترجمہ ہوتا ہے یوحنا 1:18 ہے۔

پرانے ورژن میں، یسوع مسیح کو اس آیت میں "اکلوتا بیٹا" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔
تاہم، بائبل کے زیادہ تر جدید تراجم میں ہم پڑھتے ہیں کہ یسوع کو "صرف بیٹا خدا" کہا جاتا ہے۔ یہ جدید قارئین کو یقین دلانے کی مترجمین کی ایک کوشش معلوم ہوتی ہے کہ یسوع باپ کی طرح "خدا" ہوگا، لیکن یہ خدا کے کلام کی خالص سچائی کو مسخ کرتا ہے، اور انہیں گمراہ کرتا ہے۔ ذیل میں ہم متن کو بائبل کے پرانے ورژن کے مطابق پیش کرتے ہیں، اصل سے زیادہ وفادار:

کسی نے خدا کو نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا، جو باپ کی گود میں ہے، وہی ہے جس نے اسے ظاہر کیا" یوحنا 1:18

-یہوداہ :4

ایک اور متن جس میں ترجمہ کا مسئلہ ہے جوڈ آیت 4 ہے۔ ہم آپ سے کہتے ہیں کہ اسے اپنی بائبل میں پڑھیں۔ جیسا کہ یہ زیادہ حالیہ تراجم میں پیش کیا گیا ہے، اس متن کا مطلب یہ ہے کہ یسوع ہی واحد حاکم ہوگا۔ لیکن یہ بائبل سے متصادم ہوگا۔ 1 تیمتھیس 16 ،6:15 کو پڑھیں، جہاں لکھا ہے کہ "وہ جسے کسی آنکھ نے نہیں دیکھا" (یعنی خدا باپ) واحد حاکم ہے:

"یہ بابرکت اور واحد حاکم، بادشاہوں کے بادشاہ اور ربوں کے رب کی طرف سے نازل کیا جائے گا؛ صرف وہی ہے جس کے پاس لافانی ہے، جو ناقابل رسائی روشنی میں رہتا ہے، جسے کسی انسان نے کبھی نہیں دیکھا اور نہ ہی دیکھ سکتا ہے۔" 1 تیمتھیس 16 ،6:15

صرف وہی جسے "کسی آدمی نے کبھی نہیں دیکھا"، جس کا ذکر اوپر کی عبارت میں "واحد حاکم" کے طور پر کیا گیا ہے، وہ باپ ہے، کیونکہ یسوع کے لیے، نہ صرف بارہ شاگردوں نے بلکہ بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی اسے دیکھا جب وہ زمین پر تھا۔ . کلام خود کہتا ہے: "کسی نے کبھی خُدا کو نہیں دیکھا، اکلوتا بیٹا... وہی ہے جس نے اُسے ظاہر کیا" یوحنا 1:18۔ یہ "خدا" کو "بیٹے" سے الگ کرتا ہے، دو الگ الگ مخلوقات کے طور پر، اور واضح کرتا ہے کہ صرف خدا کو کسی نے نہیں دیکھا۔

Machine Translated by Google

یہ پولس تھا، الہی الہام کے تحت، جس نے تیمتھیس کو خط لکھا۔ اس میں ہم دیکھتے ہیں کہ یہ واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ صرف باپ ہی خود مختار ہے۔ جوڈ، الہی الہام کے تحت لکھنا، پولس کے اسی خدا کی طرف سے الہام ہو کر لکھے گئے الفاظ کے خلاف کبھی نہیں ہوگا۔ خدا الجھن کا خدا نہیں ہے۔ ہم یہ بھی شامل کرتے ہیں کہ، اگر یسوع واحد خود مختار تھے، تو کیا وہ اپنے باپ کا حاکم ہوگا؟ کیا روئے زمین پر کسی فرمانبردار بیٹے کا باپ اس کا خادم ہے؟ یہ نہ صرف ہم مردوں کے لیے بھی معنی خیز نہیں ہوگا، جیسا کہ یہ چیزوں کی فطری ترتیب کے خلاف ہوگا، بلکہ یہ کلام کی سچائی کے بھی خلاف ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا، باپ، بیٹے پر ہے، نہ کہ اس کے ماتحت:

"ایک خدا اور سب کا باپ، جو سب پر ہے" افسیوں 4:6

"بیٹا خود بھی اپنے آپ کو اس کے تابع کر دے گا جس نے سب چیزوں کو اس کے تابع کر دیا، تاکہ
خُدا سب کا سب کا ہو" 1کرنتھیوں 15:28

ذیل میں یہوداہ 4 کے متن کا سب سے وفادار ترجمہ ہے، جو خدا کو پیش کرتا ہے۔
باپ، واحد خود مختار کے طور پر، اور بائبل کے مکاشفہ اور یہاں تک کہ چیزوں کی فطری ترتیب سے ہم آہنگ ہے:

"کیونکہ کچھ لوگ انتشار میں مبتلا ہو گئے ہیں، جن کو اس مذمت کا اعلان بہت پہلے کیا گیا تھا، بے دین آدمی، جو ہمارے خدا، واحد حاکم، اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو بے حیائی میں بدل دیتے ہیں۔ "

یہود 4

-یوحنا 1:1:

ایک اور متن جس میں ترجمہ کے مسائل ہیں یوحنا 1:1 ہے۔ ہم آپ کو اپنی بائبل میں اس متن کو پڑھنے کی دعوت دیتے ہیں۔ جس طرح سے اسے پڑھا جاتا ہے، متن یہ کہہ رہا ہو گا کہ یسوع، کم از کم شروع میں، زمین پر آنے سے پہلے، خدا تھا۔ اگر یہ سچ تھا، تو یہ نہ صرف پہلے حکم کے خلاف ہوگا، بلکہ اس کے بھی خلاف ہوگا جو خود یوحنا رسول نے یوحنا 17:3 میں اسی انجیل میں لکھا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ باپ واحد خدا ہے:

"اور یہ ابدی زندگی ہے کہ وہ تجھ کو جانیں ، واحد سچے خدا" یوحنا 17:3

لیکن یوحنا 1:1 کے متن کا غلط ترجمہ کیا گیا تھا۔ اصل یونانی سے سب سے زیادہ وفادار ترجمہ ہے:

"شروع میں کلام تھا، اور کلام خدا میں تھا، اور خدا کلام تھا؛ وہ ابتدا میں خدا میں تھا" یوحنا 1:1 (ترجمہ اصل سے وفادار)

متن جو کہہ رہا ہے وہ یہ ہے کہ، ابتدا میں، یسوع خدا کے اندر تھا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ سادہ:

یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ بیٹا صرف ایک بیٹا ہوتا ہے کیونکہ وہ اپنے باپ سے پیدا ہوا تھا۔ بائبل فطری اور جائز بچوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے "beget" کی اصطلاح استعمال کرتی ہے -مثال پیدائش 5:3 میں دیکھیں:

Machine Translated by Google

”آدم ایک سو تیس سال جیتا رہا اور اُس کی شبیہ کے مطابق ایک بیٹا پیدا ہوا ، اور اُس نے اُس کا نام سیٹھ رکھا“ پیدائش 5:3

سات آدم کا لفظی بیٹا تھا، جیسا کہ وہ حوا، اس کی بیوی کے ساتھ اس کے اتحاد سے پیدا ہوا تھا۔ خدا کا کلام سیٹھ کو لفظی طور پر، آدم کا پیدا ہونے والا بیٹا قرار دینے کے لیے لفظ "پیدا ہوا" استعمال کرتا ہے۔
کوئی بھی جو چاہے پیدائش کا پورا باب 5 پڑھ سکتا ہے، نیز دیگر تمام اقتباسات جن میں بائبل نسب ناموں (والدین اور ان کے متعلقہ بچوں کے ناموں کا ریکارڈ) کا ذکر کرتی ہے، اپنے آپ کو تصدیق کرنے کے لیے کہ خدا کا کلام ہمیشہ اظہار کا استعمال کرتا ہے۔ "beget لفظی بچوں کا حوالہ دینا۔ سیٹھ کے بارے میں، ہم ابھی پڑھے ہوئے متن میں، یہ اب بھی کہا جاتا ہے کہ وہ "آدم کی شبیہ" کے مطابق، "اس کی شبیہ" کے مطابق بیٹا تھا۔ یہ لفظی بیٹے کی بائبل کی وضاحت ہے۔ بائبل اسی اصطلاح کو یہ ظاہر کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے کہ یسوع خدا کا حقیقی اور جائز بیٹا ہے، اس کا باپ - آئیے عبرانیوں 1:5 میں دیکھتے ہیں:

"میں نے کبھی کس فرشتے سے کہا: تم میرے بیٹے ہو، میں نے تمہیں آج پیدا کیا ہے؟ اور پھر: کیا میں اس کا باپ ہوں گا، اور وہ میرا بیٹا ہوگا؟ عبرانیوں 1:5

جس طرح خُدا نے حوا کو پسلی سے بنایا جو کہ آدم کی چھاتی کی سطح پر ہے، مسیح بھی باپ کے سینے سے آیا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خود کہا کہ وہ باپ کی طرف سے آیا ہے- آئیے دیکھتے ہیں:

آئیے یوحنا 17:8 کو پڑھیں۔ وہاں، یسوع نے کہا: ”وہ جانتے تھے کہ میں آپ کی طرف سے آیا ہوں“ یوحنا 17:8۔

چنانچہ، یسوع نے خود کہا کہ وہ باپ کی طرف سے آیا ہے، یعنی وہ اس سے پیدا ہوا ہے، جس طرح یہاں زمین پر ایک جائز بیٹا اپنے باپ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ صاف ہے.

بعض کا خیال ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اسی وقت ہوئی جب وہ زمین پر آئے اور مریم سے پیدا ہوئے۔
لیکن یسوع نے پیلاطس کو بتایا کہ وہ اس دنیا میں آنے سے پہلے پیدا ہوا تھا - جان 18:37 میں پڑھیں:

عیسیٰ نے جواب دیا: تم کہتے ہو کہ میں بادشاہ ہوں۔ میں اسی کے لیے پیدا ہوا ہوں اور اسی لیے میں دنیا میں آیا ہوں۔“ یوحنا 18:37

پہلے وہ کہتا ہے کہ وہ پیدا ہوا، پھر وہ کہتا ہے کہ وہ دنیا میں آیا۔ اس طرح، وہ خود ظاہر کرتا ہے کہ وہ اس دنیا میں آنے سے پہلے، جنت میں پیدا ہوا تھا۔

—عبرانیوں 1:8

آخر میں، ہم عبرانیوں 1:8 کے متن پر تبصرہ کرتے ہیں۔ بائبل کے بیشتر تراجم کے مطابق، متن باپ کو خود مسیح کو "خدا" کہتے ہوئے دکھا رہا ہوگا۔ تاہم، یہ عبارت اصل میں پولس کی طرف سے لکھی گئی تھی، وہی ایک جس نے کرنتھیوں، تیمتھیس ۔1)تیمتھیس (2:5اور افسیوں (افسیوں (4:6کو لکھا تھا کہ ”ایک ہی خدا، باپ ہے“۔

ظاہر ہے، پولس، الہی الہام کے تحت لکھتے ہوئے، اس بات سے متصادم نہیں ہو گا جو اس نے پہلے ہی کئی بار دہرایا تھا جب دوسرے گرجہ گھروں کو لکھتے تھے۔ اس متن کا غلط ترجمہ کیا گیا ہے۔
پولس عبرانیوں 1:8 میں زبور 46:5 کے متن کے الفاظ کا حوالہ دے رہا ہے۔ براہِ کرم زبور 46:5 کو پڑھیں اور اس کا موازنہ عبرانیوں 1:8 کے متن سے کریں۔ اس متن کا اصل میں سب سے زیادہ ایماندار ترجمہ یہ ہے:

Machine Translated by Google

"تمہارا تخت ابد تک خدا کا ہے" زبور 45:6

پولوس دراصل یہ کہہ رہا تھا کہ مسیح باپ کے تخت کا حصہ ہے، اور یہ نہیں کہ مسیح باپ کے مساوی خدا تھا۔ پولس کوئی ایسی بات نہیں لکھے گا جو خود پہلے حکم سے متصادم ہو، جس میں کہا گیا ہو کہ ہمارے پاس باپ کی ذات کے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں ہونا چاہیے۔

پاپسی (کیتھولک چرچ)، جسے مکاشفہ 17:3 میں "بابل" کہا جاتا ہے، زیادہ تر بائبل ترجمے کے لیے ذمہ دار ہے۔ بابل کا مطلب ہے الجھن، اور یہ بیان کرنا ایک اچھا نام ہے کہ پاپائی نے بائبل کے ترجمے میں کیا کیا -ایک الجھن جو کہ بائبل پڑھنے والے لوگوں کو تثلیث کے نظریے پر یقین دلانے کے لیے ہے، جو کیتھولک عقیدے کا مرکزی نظریہ ہے۔ لیکن یہ نظریہ غیر بائبلی ہے۔ بائبل کے عقائد، جیسے سبت کا دن، مقدس مقام وغیرہ، ہمیشہ خدا کے کلام میں واضح طور پر نازل ہوتے ہیں، لیکن "تثلیث" کا نام بھی بائبل میں ظاہر نہیں ہوتا۔

باب 3 یسوع مسیح کون ہے؟

بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ، یسوع کو "خدا" نہ ہونے کے طور پر، یا طاقت یا درجہ بندی میں باپ سے کمتر سمجھ کر، وہ اس کی توہین کر رہے ہیں، اور اس طرح وہ شیطان کا کام کر رہے ہیں، جیسا کہ وہ چاہتا تھا مسیح کو کم کرنا اگلے حصے میں، ہم اس پر توجہ دیں گے۔

-کیسے خُدا چاہتا ہے کہ ہم یسوع کو سرفراز کریں۔

بائبل پیش کرتی ہے کہ خدا کیوں چاہتا ہے کہ ہم یسوع کو سرفراز کریں:

”اپنے اندر یہ ذہن رکھو جو مسیح یسوع میں بھی تھا، کیونکہ اُس نے خدا کی شکل میں خدا کے ساتھ برابری کو ڈاکہ نہیں سمجھا۔ بلکہ، اس نے اپنے آپ کو فنا کر لیا، ایک بندے کی شکل اختیار کر کے، انسانوں کی طرح ہو گیا۔ اور، ایک انسانی شکل میں پہچانا گیا، اس نے اپنے آپ کو عاجز کیا، موت کے مقام تک فرمانبردار ہو گیا، یہاں تک کہ صلیب پر موت بھی۔ اِس لیے خُدا نے بھی اُس کو بہت سربلند کیا اور اُسے وہ نام دیا جو ہر نام سے اوپر ہے، تاکہ یسوع کے نام پر آسمان اور زمین پر اور زمین کے نیچے ہر ایک گھٹنا جھک جائے اور ہر زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح رب ہے۔ خدا باپ کا جلال۔" فلپیوں 2:5-11

مندرجہ بالا حوالہ اس وجہ کو پیش کرتا ہے کہ خدا ہم سے یسوع کو سرفراز کرنا چاہتا ہے۔ نوٹ کریں کہ حوالہ یسوع کی قربانی پر زور دیتا ہے:

"وہ، خدا کی شکل میں موجود ہے ... اپنے آپ کو تباہ کر دیا، ایک بندے کی شکل اختیار کر لیا
...

انسانی شکل میں پہچانا، اس نے خود کو عاجز کیا،

موت تک فرمانبردار بننا ، یہاں تک کہ صلیب پر موت۔"

Machine Translated by Google

متن ہمیں یسوع کی توہین کے مراحل کے ساتھ پیش کرتا ہے:

-1اس بلند ترین مقام پر ہونے کی وجہ سے جس میں خدا کے علاوہ کوئی اور ہستی کائنات میں ہو سکتی ہے، اس نے اپنے آپ کو فنا کر لیا اور بندے کی شکل اختیار کر کے انسان بن گیا۔
- 2انسانی شکل میں پہچانا، پہلے سے ہی انسان کی شکل میں، اس نے اپنے آپ کو عاجز کیا۔

– 3وہ موت تک فرمانبردار تھا، یہاں تک کہ صلیب پر موت۔

کہانی صلیب پر ختم ہوتی ہے، کیونکہ صلیب پر مسیح کی قربانی اپنے اعلیٰ ترین درجے پر پہنچ گئی۔ اس سے زیادہ وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ اس سے بڑی قربانی کا کوئی راستہ نہیں تھا۔
آسمان کے سب سے اونچے مقام سے اُتر کر، کائنات کے سب سے حقیر مقام پر پہنچ کر، گناہ اور تاریکی سے آلودہ، اپنے آپ کو کائنات میں سب سے کم اخلاقی قدر کی ہستیوں سے پہچانا، ایسے آدمی جو خدا کے دشمن ہیں، اپنے آپ کو ان آدمیوں کے سامنے ذلیل کر رہے ہیں۔ اور ان کی موجودگی میں ان کے ذریعہ پہچانے بغیر اپنی جان دینے کے لئے، پھانسی کی سب سے ذلت آمیز شکل میں جو اب تک معلوم ہے۔ یسوع کی قربانی کی اطلاع دینے کے بعد، متن اعلان کرتا ہے کہ اسی وجہ سے خدا نے اسے سرفراز کیا:

”اس لیے خُدا نے بھی اُس کو بہت سربلند کیا اور اُسے وہ نام دیا جو ہر نام سے اوپر ہے...“ فلپیوں 2:9

مندرجہ بالا متن میں "اس لیے" کے الفاظ ظاہر کرتے ہیں کہ پچھلی آیات میں پیش کی گئی وجہ (آسمانی عدالتوں کو چھوڑنے اور انسانوں کے لیے اپنے آپ کو دینے میں مسیح کی قربانی) کی وجہ سے خُدا نے اُسے سرفراز کیا۔ خود پولس نے، الٰہی مرضی کی فرمانبرداری کرتے ہوئے، مسیح کی قربانی دی، صلیب پر چڑھایا، اس کی تبلیغ کا سب سے اہم موضوع:

”ہم مصلوب مسیح کی منادی کرتے ہیں، یہودیوں کے لیے ٹھوکر کا باعث، غیر قوموں کے لیے حماقت...
کیونکہ میں نے آپ کے درمیان یسوع مسیح اور صلیب پر چڑھائے جانے کے سوا کچھ نہ جاننے کا فیصلہ کیا ہے ۔ 1کرنتھیوں 2:2 ؛1:24

اور خُدا ہم سے یسوع کو اسی وجہ سے سرفراز کرنے کی توقع رکھتا ہے جس وجہ سے اُس نے اور پولس نے اُسے سرفراز کیا تھا۔
نوٹ کریں کہ آیا ہم یسوع کو خدا کے طور پر تسلیم کرتے ہیں یا نہیں اس کا اس کو اس طرح سربلند نہ کرنے سے کوئی تعلق نہیں ہے جس طرح خدا ہم سے اس کی سربلندی کی توقع کرتا ہے۔ اگر ہم یسوع کو اپنی زندگی کے رب کے طور پر پہچانتے ہیں اور اس کے لیے اس کی سربلندی کرتے ہیں، تو ہم اسے وہ تعظیم دے رہے ہیں جو خدا ہم سے اس سے دینے کی توقع رکھتا ہے، حالانکہ ہم اس لفظ سے دیکھتے ہیں کہ صرف ایک ہی خدا ہے، باپ۔

پچھلے باب میں، ہم نے دیکھا کہ خدا کا کلام ظاہر کرتا ہے کہ صرف ایک ہی خدا ہے، اور یہ یسوع مسیح کا باپ ہے۔ پھر ہم یسوع کی شخصیت کے بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں کہ اس کے اوتار سے پہلے، دوران اور بعد میں، اگر وہ اپنے باپ کی طرح "خدا" نہیں ہے؟ اس باب میں ہم اس موضوع سے نمٹیں گے –مسیح کل، آج اور ہمیشہ کے لیے۔

-شروع میں -خدا کا بیٹا

Machine Translated by Google

یوحنا کی انجیل کی پہلی آیت میں، کائنات کی تخلیق کا کام شروع ہونے سے پہلے، ہر چیز کے آغاز میں یسوع کی صورت حال کو پیش کیا گیا ہے۔ اصل یونانی سے سب سے زیادہ وفادار ترجمہ ہے:

"شروع میں کلام تھا، اور کلام خدا میں تھا، اور خدا کلام تھا۔ وہ ابتدا میں خدا میں تھا" یوحنا 1:1(اصل یونانی میں وفادار ترجمہ)

متن جو کہہ رہا ہے وہ یہ ہے کہ، ابتدا میں، یسوع خدا کے اندر تھا –اسی لیے یہ کہتا ہے: "کلام خدا میں تھا"۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ سادہ:

بائبل بہت سے حوالوں میں دہراتی ہے کہ یسوع "خدا کا بیٹا" ہے یسوع نے خود کہا: "میں نے اعلان کیا: میں خدا کا بیٹا ہوں" یوحنا 10:36۔ خدا کے کلام کے مطابق، بیٹا صرف ایک "بیٹا" ہے کیونکہ وہ اپنے باپ سے پیدا ہوا تھا۔ بائبل فطری اور جائز بچوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے "بیٹ" کی اصطلاح استعمال کرتی ہے -پیدائش 5:3میں مثال دیکھیں:

"آدم ایک سو تیس سال جیتا رہا اور اُس کی شبیہ کے مطابق ایک بیٹا پیدا ہوا ، اور اُس نے اُس کا نام سیٹھ رکھا" پیدائش 5:3

سات آدم کا لفظی بیٹا تھا، جیسا کہ وہ حوا، اس کی بیوی کے ساتھ اس کے اتحاد سے پیدا ہوا تھا۔ خدا کا کلام سیٹھ کو لفظی طور پر، آدم کا پیدا ہونے والا بیٹا قرار دینے کے لیے لفظ "پیدا ہوا" استعمال کرتا ہے۔
کوئی بھی جو چاہے پیدائش کا پورا باب 5پڑھ سکتا ہے، نیز دیگر تمام اقتباسات جن میں بائبل نسب ناموں (والدین اور ان کے متعلقہ بچوں کے ناموں کا ریکارڈ) کا ذکر کرتی ہے، اپنے آپ کو تصدیق کرنے کے لیے کہ خدا کا کلام ہمیشہ اظہار کا استعمال کرتا ہے۔ "beget"لفظی بچوں کا حوالہ دینا۔ سیٹھ کے بارے میں، ہم ابھی پڑھے ہوئے متن میں، یہ اب بھی کہا جاتا ہے کہ وہ "آدم کی شبیہ" کے مطابق، "اس کی شبیہ" کے مطابق بیٹا تھا۔ یہ لفظی بیٹے کی بائبل کی وضاحت ہے۔ بائبل ایک ہی فعل کا استعمال کرتی ہے، "بیجٹ"، یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ یسوع خدا کا حقیقی اور جائز بیٹا، اس کا باپ ہے۔

آئیے عبرانیوں 1:5میں دیکھتے ہیں:

"میں نے کبھی کس فرشتے سے کہا: تو میرا بیٹا ہے، میں نے آج تجھے جنم دیا ہے؟ اور پھر: کیا میں اس کا باپ ہوں گا، اور وہ میرا بیٹا ہوگا؟ عبرانیوں 1:5

جس طرح خُدا نے حوا کو پسلی سے بنایا جو کہ آدم کی چھاتی کی اونچائی پر ہے اسی طرح مسیح بھی باپ کے سینے سے آیا۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خود کہا کہ وہ باپ کی طرف سے آیا ہے- آئیے دیکھتے ہیں:

آئیے یوحنا 17:8کو پڑھیں۔ وہاں، یسوع نے کہا: "وہ جانتے تھے کہ میں آپ کی طرف سے آیا ہوں" یوحنا 17:8۔

ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے خود کہا کہ وہ باپ کی طرف سے آیا ہے، یعنی وہ اس سے پیدا ہوا ہے، جس طرح یہاں زمین پر ایک جائز بیٹا اپنے باپ سے پیدا ہوتا ہے۔

بعض کا خیال ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اسی وقت ہوئی جب وہ زمین پر آئے اور مریم سے پیدا ہوئے۔
لیکن یسوع نے پیلاطس کو بتایا کہ وہ اس دنیا میں آنے سے پہلے پیدا ہوا تھا -جان 18:37میں پڑھیں:

عیسیٰ نے جواب دیا: تم کہتے ہو کہ میں بادشاہ ہوں۔ اسی کے لیے میں پیدا ہوا اور اسی لیے میں دنیا میں آیا۔ یوحنا 18:37

Machine Translated by Google

پہلے وہ کہتا ہے کہ وہ پیدا ہوا، پھر وہ کہتا ہے کہ وہ دنیا میں آیا۔ اس طرح، وہ خود ظاہر کرتا ہے کہ وہ اس دنیا میں آنے سے پہلے، جنت میں پیدا ہوا تھا۔

-خدا کی شکل میں قائم

"کیونکہ خُدا کی پوشیدہ صفات، نیز اُس کی ابدی قدرت اور اُس کی اپنی الوہیت، دنیا کی ابتدا سے ہی واضح طور پر پہچانی جاتی ہیں، جو تخلیق کی گئی چیزوں کے ذریعے سمجھی جاتی ہیں۔" رومیوں 1:20

مندرجہ بالا آیت ہمیں دکھاتی ہے کہ الوہیت کو بھی ان چیزوں کے ذریعے سمجھا جا سکتا ہے جو تخلیق کی گئی ہیں۔ اس طرح، باپ اور بیٹے، یسوع کے درمیان تعلق کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے، بائبل ہمیں باپ اور بیٹے کے درمیان تعلقات کا تجزیہ کرنے کی دعوت دیتی ہے جو تخلیق کردہ کاموں کے ذریعے موجود ہے۔ لہذا، انسانی والدین اور بچوں کے درمیان تعلقات کا تجزیہ کرنے سے بہتر کوئی چیز نہیں، کیونکہ نسل انسانی خدا کی تخلیق کا شاہکار ہے۔ ہم اب سے اس موازنہ کو استعمال کریں گے تاکہ ہم خدا کے بیٹے کی شخصیت اور شخصیت کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔

ہم جانتے ہیں کہ ایک حقیقی انسانی بیٹے کا جسم اسی نوعیت کا ہوتا ہے جیسا کہ اس کے باپ کا۔ ماں باپ گوشت اور خون سے بنتے ہیں اور انسانی بچے بھی اسی طرح پیدا ہوتے ہیں۔ رومیوں 1:20 میں تجویز کردہ موازنہ کا استعمال کرتے ہوئے، جسے ہم اوپر پڑھتے ہیں، ہم اس بات کا یقین کر سکتے ہیں کہ، جس طرح انسانی بچوں کا جسم ان کے باپ (گوشت اور ہڈی) جیسا ہوتا ہے، الہی بیٹا اس کے ساتھ پیدا ہوا تھا۔ اس کے باپ جیسی فطرت کا جسم۔ اور ہمیں یہ سچائی خدا کے کلام میں واضح طور پر ظاہر ہوتی ہے۔

"مسیح یسوع، کیونکہ وہ، خدا کی شکل میں موجود ہے، خدا کے ساتھ برابری کو لوٹنا نہیں سمجھتا تھا" فل۔ 2:5، 6

مندرجہ بالا عبارت میں لفظ "شکل" اس حقیقت کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے کہ یسوع مسیح، جب وہ آسمان پر تھے، وہی جسمانی شکل رکھتے تھے جیسا کہ خدا، اس کے باپ، یعنی بیٹے کی طرح، اس کا جسم بھی اسی نوعیت کا تھا۔ اپنے باپ کے جسم کے طور پر، اس کا جسم کس مادے سے بنا تھا، ہم نہیں جانتے اور نہ ہی آج ہمیں یہ جاننے کے لیے دیا گیا ہے۔ لیکن بائبل واضح کرتی ہے کہ مسیح کے زمین پر آنے سے پہلے باپ اور بیٹے دونوں کے جسموں کا ایک ہی آئین تھا۔

-اپنے باپ سے چھوٹا

ہم جانتے ہیں کہ انسانی باپ کا ہر بچہ اپنے باپ سے چھوٹا ہوتا ہے۔ انسان کے طور پر، تخلیق کردہ کام، خدا کو ظاہر کرتا ہے، ہم جانتے ہیں کہ یسوع مسیح، بیٹا، بھی خدا، اس کے باپ سے چھوٹا ہونا چاہیے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ بائبل یہی ظاہر کرتی ہے۔ نوٹ کریں کہ وہ باپ اور بیٹے کی "عمر" کے بارے میں کیا کہتی ہیں:

باپ کے بارے میں:

"پہاڑوں کے پیدا ہونے اور زمین اور دنیا کے بننے سے پہلے، ازل سے ابد تک، آپ ہی خدا ہیں۔" زبور 90:2

Machine Translated by Google

مندرجہ بالا عبارت سے پتہ چلتا ہے کہ ازل سے ابد تک، خدا پہلے سے موجود تھا، یعنی ایسا موقع کبھی نہیں تھا جس میں خدا موجود نہ ہو۔

بیٹے کے بارے میں:

"اور تم، بیت لحم افراتہ، یہوداہ کے ہزاروں کے گروہ کے طور پر ظاہر ہونے کے لیے بہت چھوٹا ہو، تم میں سے وہ میرے پاس آئے گا جو اسرائیل میں حکومت کرے گا، جس کی ابتدا زمانہ قدیم سے، ابدیت کے دنوں سے ہے۔" میکاہ 5:2

مندرجہ بالا عبارت یسوع کے بارے میں ایک پیشینگوئی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ یسوع کی ابتدا ازل کے دنوں میں ہوئی۔ باپ اور بیٹے کے درمیان پیش کردہ فرق کو نوٹ کریں:

باپ: "ابدیت سے ابد تک، آپ خدا ہیں" زبور۔ 90:2
بیٹا: "جس کی ابتدا... ازل سے ہے" میک۔ 5:2

ظاہر ہے کہ باپ بیٹے سے پہلے ہے۔ باپ کے برعکس، جو ہمیشہ سے موجود تھا، بیٹے کی ابتدا ازل سے ہوئی۔

-اس کے باپ کے طور پر ایک ہی کردار

ایک انسانی بیٹے کو اپنے باپ سے کردار کی خصوصیات وراثت میں ملتی ہیں۔ ہم مثال کے طور پر ایسے بچوں کے بہت سے معاملات دیکھتے ہیں جو سگریٹ نوشی ختم کر دیتے ہیں کیونکہ ان کے والدین سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔ انہیں اپنے والدین سے کردار کے رجحانات ورثے میں ملتے ہیں۔ اگرچہ انسانی والدین سے ان کے بچوں میں کردار کی خصلتوں کی منتقلی میں نقص ہو سکتا ہے، چونکہ مرد نامکمل ہیں، ہم یقین نہیں کر سکتے کہ خُدا سے اُس کے بیٹے تک کردار کی خصلتوں کی منتقلی میں کوئی خامی ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ خدا کامل ہے۔ جب ہم عبرانیوں کا متن پڑھتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس عقیدے کی تصدیق ہوتی ہے:

"خُدا نے، ماضی میں... اِن آخری دنوں میں، ہم سے بیٹے کے وسیلے سے بات کی ہے ... وہ، جو جلال کی چمک اور اُس کی ہستی کا صحیح اظہار ہے" عبرانیوں 3-1:1

اوپر کے متن میں استعمال ہونے والی اصطلاح "صرف اظہار" کا کیا مطلب ہے؟ لفظ "عین" کا مطلب ہے "بالکل وفادار"۔ تب ہم سمجھتے ہیں کہ یہ کہہ کر کہ بیٹا باپ کے "ہونے" کا صحیح اظہار ہے، خدا کا کلام ہم سے یہ سمجھنا چاہتا ہے کہ بیٹا اس شخص (یا وجود) کا کامل طور پر وفادار اظہار، یا تولید ہے۔ باپ اس میں جسمانی شکل اور کردار دونوں شامل ہیں۔ بیٹے کا کردار باپ کے کردار کے برابر تھا، خدا کا قانون اس کے کردار کا اظہار ہے۔ یہ بیٹے کے کردار کا اظہار بھی کر رہا ہے۔ بیٹے کا کردار خُدا کے قانون کے برابر ہے، اُس کی بلندی اور تقدس کے برابر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیٹا خلاف ورزی شدہ قانون کا جرمانہ ادا کرنے کے لیے خود کو پیش کر سکتا ہے۔ اپنے بیٹے کو گنہگار مردوں کے لیے صلیب پر قربان کرنے سے، پوری کائنات گواہی دے سکتی ہے کہ، اس کے کردار کی وجہ سے، قانون کی مانگ کے مطابق ایک قیمت ادا کی گئی تھی، اور خُدا اپنے قانون کو بڑھائے بغیر، گنہگار کو معاف اور چھڑا سکتا ہے۔

-ایک وارث بیٹا

Machine Translated by Google

ہر انسانی بچہ، پیدائش کے حق سے، اپنے باپ کی جائیدادوں کا وارث ہے۔
خدا ہر چیز کا مالک اور خالق ہے، اور بائبل اعلان کرتی ہے کہ خدا نے اپنے بیٹے عیسیٰ کو تمام چیزوں کا وارث بنایا:

”خُدا نے اِن آخری دنوں میں اپنے بیٹے کے ذریعے ہم سے بات کی ، جسے اُس نے ہر چیز کا وارث مقرر کیا ہے“ عبرانیوں 1:2

لفظی بیٹے کے طور پر، باپ نے یسوع کو تشکیل دیا، اس کا بیٹا، ہر چیز کا وارث۔ اگر یسوع باپ کے ساتھ برابر اور ابدی ہوتے، جیسا کہ تثلیث کا عقیدہ کہتا ہے، تو خدا کو اسے ہر چیز کا وارث بنانے کی ضرورت نہیں ہوگی، جیسا کہ وہ پہلے سے ہی باپ جتنا مالک ہوگا۔

-اپنے باپ کے نام کا وارث

اس زمین پر پیدا ہونے والا بیٹا اپنے زمینی باپ کے نام کا وارث ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، یہ سوچنا فطری ہے کہ مسٹر سلوا جونیئر کا یہ نام ہے کیونکہ وہ مسٹر سلوا کا بیٹا ہے، جو اس کے والد ہے۔ جیسا کہ یہ ایک بائبل کا اصول ہے کہ تخلیق شدہ چیزوں کی فطری ترتیب یہاں تک کہ خدا کی ذات کو بھی ظاہر کرتی ہے (رومیوں 1:20)، ہم جان سکتے ہیں کہ یسوع مسیح اور خدا، اس کے باپ کے بارے میں بھی ایسا ہی ہونا چاہیے۔ بائبل؟ چلو دیکھتے ہیں:

"خدا، ماضی میں اور بہت سے طریقوں سے باپوں سے نبیوں کے ذریعہ بولا گیا، ان آخری دنوں میں اپنے بیٹے کے ذریعہ ہم سے بات کی ہے، جسے اس نے ہر چیز کا وارث مقرر کیا ہے... وہ فرشتوں سے اتنا ہی برتر ہو گیا جتنا کہ اسے میراث میں ملا تھا۔ ان سے زیادہ بہترین نام "
عبرانیوں 1:1، 2، 4

مندرجہ بالا عبارت کہتی ہے کہ خُدا نے یسوع کو تمام چیزوں کا وارث بنایا، اور ثبوت کے طور پر کہ اس میں اُس کا اپنا نام بھی شامل ہے، یہ بیان کرتا ہے کہ یسوع، اُس کے بیٹے، کو فرشتوں کے مقابلے میں ”زیادہ بہترین نام وراثت میں ملا“۔ ایک اور متن اس نام کو اور بھی واضح طور پر پیش کرتا ہے جو یسوع کو وراثت میں ملا تھا۔
آئیے اس میں ان الفاظ کو پڑھیں جو خدا نے موسیٰ سے کہا:

تب خُدا نے یہ سب باتیں کہی:...دیکھو، میں تمہارے آگے ایک فرشتہ بھیجتا ہوں جو راستے میں تمہاری حفاظت کرے اور تمہیں اُس جگہ تک لے آئے جسے میں نے تیار کیا ہے۔ اُس سے ہوشیار رہو، اُس کی آواز سنو، اُس کے خلاف بغاوت نہ کرو، کیونکہ وہ تمہاری خطا کو معاف نہیں کرے گا۔ کیونکہ اسی میں میرا نام ہے۔" خروج 20:1، 20، 21

یسوع کو اپنا فرشتہ قرار دیتے ہوئے، باپ موسیٰ سے کہتا ہے: ”میرا نام اُس میں ہے۔“ خُدا نے خود یہ واضح کیا کہ یسوع کو اپنا نام وراثت میں ملا ہے: "خدا"۔ یہ یسوع کو خدا نہیں بناتا۔
باپ کا نام رکھنے کا مطلب باپ ہونا نہیں ہے، کیا آپ اتفاق کرتے ہیں؟ میں اپنا باپ نہیں ہوں۔ میرا باپ ایک شخص ہے اور میں دوسرا ہوں، لیکن میں اس کے نام کا وارث ہوں۔ یسوع کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یسوع کو اپنے باپ کا نام وراثت میں ملا تھا، کلام پاک میں متعدد عبارتوں کی وضاحت کرتا ہے جنہیں، اگر غور سے نہ پڑھا جائے، تو قاری کو یہ سوچنے میں گمراہ کر سکتا ہے کہ بائبل یسوع کو "خدا" کے طور پر پیش کرتی ہے۔
ہم انہیں یہاں پیش کرتے ہیں:

”کیونکہ ہمارے لیے ایک بچہ پیدا ہوا، ہمیں ایک بیٹا دیا گیا۔ حکومت اس کے کندھوں پر ہے۔ اور اس کا نام ہو گا: شاندار مشیر، غالب خدا، ابدی باپ، شہزادہ
امن؛" یسعیاہ 9:6

Machine Translated by Google

اوپر کا متن یسوع کے بارے میں بات کرتا ہے۔ نوٹ کریں کہ وہ کہتا ہے کہ "اس کا نام" "طاقتور خدا" ہوگا۔ یہ نہیں کہتا کہ ”وہ ایک مضبوط خدا ہوگا“۔ متن جو ثابت کرتا ہے وہ یہ ہے کہ یسوع، بطور بیٹا، اپنے باپ کا نام وراثت میں ملا، نہ کہ وہ ایک خدا ہے۔

”دیکھو، کنواری حاملہ ہو گی اور ایک بیٹے کو جنم دے گی، اور اُس کا نام عمانوئیل ہوگا (جس کا مطلب ہے: خدا ہمارے ساتھ)۔“ میتھیو 1:23

اوپر کا متن بھی یسوع کے بارے میں بات کرتا ہے۔ نوٹ کریں کہ یہ کہتا ہے "اسے عمانویل (خدا ہمارے ساتھ) کے نام سے بلایا جائے گا"۔ یہ نہیں کہتا کہ وہ ہمارے ساتھ خدا ہوگا۔ معاملہ یسعیاہ 9:6 جیسا ہی ہے، جس کا ہم نے تجزیہ کیا۔

-زمین پر -ابن آدم

بائبل کہتی ہے کہ خدا نے ایک جسم بنایا جس میں یسوع پیدا ہوگا:

"قربانی اور نذرانہ جو تم نہیں چاہتے تھے۔ لیکن تم نے مجھے ایک جسم بنایا" عبرانیوں 10:5

روحانیت تبلیغ کرتی ہے کہ ایک ہستی کسی جسم کو لے سکتی ہے۔ ہم اس پر یقین نہیں کرتے، کیونکہ بائبل ایسا نہیں کہتی۔ اس طرح، اوپر کی آیت سے یہ نہیں سمجھا جا سکتا کہ عیسیٰ علیہ السلام، خدا کے جسم کے ساتھ، جیسا کہ وہ آسمان پر تھا، ایک انسانی جسم میں داخل ہوئے تاکہ ایک کے اندر دو جسم ہوں -ایک فعال (انسان)، اور ایک غیر فعال (الٰہی)، جو کبھی کبھی ظاہر ہوتا ہے، جیسا کہ تبدیلی میں۔ یہ تصور، اگرچہ بہت سے لوگ اسے نہیں جانتے، روحانیت ہے۔ زیادہ تر لوگ اسے بہت مماثل سمجھتے ہیں، لیکن یہ وہ نہیں ہے جو خدا کا کلام ظاہر کرتا ہے۔ بائبل کے مکاشفہ کے مطابق، یہ حقیقت کہ خُدا نے مریم کے پیٹ میں یسوع کے لیے ایک جسم بنایا، یہ ظاہر کرتا ہے کہ یسوع ایک آدمی کے طور پر پیدا ہوا تھا۔ آسمانی جسم، جو اس کے پاس تھا، زمین پر آنے سے پہلے، مکمل طور پر فنا ہو گیا تھا۔

وجود ختم ہو گیا. یہ وہی ہے جو خدا کا کلام ہمیں فلپیوں میں بتاتا ہے -دیکھیں:

”یہ ذہن تم میں بھی ہو جیسا کہ مسیح عیسیٰ میں بھی تھا ، جس نے خدا کی شکل میں ہو کر خدا کے برابر ہونے کو ڈاکہ نہیں سمجھا۔ لیکن اس نے اپنے آپ کو فنا کر لیا، بندے کی شکل اختیار کر کے، انسانوں کی شکل میں بنایا گیا" فلپیوں 2:5-7(المیڈا ریورینڈ اینڈ کریکٹڈ ٹرانسلیشن)

لفظ "فنا" کا مطلب ہے "تباہ کرنا، کم کرنا"۔ مندرجہ بالا آیت میں اصطلاح "خود کو فنا کر لیا" کا مطلب ہے، لہٰذا، یسوع کا جسم، جو باپ کی طرح تھا، تباہ ہو گیا، بالکل ختم ہو گیا۔ خُدا، باپ نے اپنے جیسے جسم کے ساتھ بیٹے کو ہمیشہ کے لیے حاصل کرنا بند کر دیا، کیونکہ وہ جسم تباہ ہو گیا، بالکل ختم ہو گیا۔ یسوع خدا کا اکلوتا بیٹا تھا۔ لہٰذا، باپ کے پاس پھر کبھی ایسا بیٹا نہیں ہوگا جس کا جسم ہمیشہ کے لیے اس کی ذات کی عکاسی کرتا ہو۔ فلپیوں کے حوالے سے ظاہر ہوتا ہے کہ یسوع نے ”خادم کی شکل اختیار کی، جو آدمیوں کی صورت میں بنایا گیا تھا۔ اوتار کے بعد سے، یسوع کے پاس صرف ایک انسانی جسم ہوگا اور لفظ کے لغوی معنی میں ایک انسان ہوگا۔ باپ اپنے بیٹے سے محبت کرے گا، اب کسی ایسے شخص کے طور پر نہیں جو اس کے جسمانی جسم کی عکاسی کرتا ہے، بلکہ اس کے ایک بیٹے کے طور پر (چونکہ وہ باپ سے پیدا ہوا تھا) انسانی جسم کے ساتھ۔ وہ انسانی نسل کو اپنے بیٹے کی شخصیت میں دیکھے گا۔

یہ اس حقیقت کی وضاحت کرتا ہے کہ یسوع بہت سے مواقع پر، جب وہ زمین پر تھے، خدا کا بیٹا اور ابن آدم کہلائے۔ ہم مثال کے طور پر یہاں صرف دو اقتباسات کا حوالہ دیتے ہیں:

"پھر جو لوگ کشتی میں تھے وہ آئے اور اُس کو سجدہ کرتے ہوئے کہا، آپ ہیں۔
واقعی خدا کا بیٹا۔" میتھیو 14:33

"یسوع نے ان سے کہا: تم نے کہا ؛ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ تم جلد ہی ابن آدم کو دیکھو گے۔
اللہ تعالیٰ کے داہنے ہاتھ پر بیٹھا اور آسمان کے بادلوں پر آنا۔ میتھیو 26:64

اصل میں، یسوع ہمیشہ خدا کا بیٹا رہے گا، جیسا کہ وہ اپنے باپ کے ذریعے پیدا کیا گیا تھا۔ یہ اس سے پیدا ہوا تھا، جب یہ پہلی بار وجود میں آیا تھا۔ لیکن، اوتار کے ذریعے، وہ "ابن آدم" بن گیا، ایک انسانی جسم تھا۔ وہ دوبارہ خُدا کے بیٹے کا جسم نہیں رکھ سکتا تھا، جیسا کہ خُدا کا کلام ہمیں فلپیوں 2:6 میں بتاتا ہے کہ یہ تباہ (فنا) ہو گیا تھا۔ نوٹ کریں کہ، متی 26:64 کی آیت میں، جسے ہم ابھی پڑھتے ہیں، یسوع کہتے ہیں کہ وہ ابن آدم کے طور پر دوسری بار زمین پر واپس آئے گا:

"آپ جلد ہی ابن آدم کو قادرِ مطلق کے داہنے ہاتھ بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گے۔" میتھیو 26:64

ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے یہ واضح کر دیا کہ جب وہ دوسری بار زمین پر واپس آیا تو بھی وہ ابن آدم ہی رہے گا۔

-ایک آدمی کے طور پر، وہ اپنے لئے کچھ نہیں کر سکتا تھا

اب تک یہ واضح ہے کہ جب یسوع زمین پر تھے تو ہمارے جیسا انسانی جسم تھا۔ لیکن کیا اس کے پاس کوئی مافوق الفطرت طاقت ہے جو ہمارے پاس نہیں ہے؟ کیا وہ خاص طاقتوں کے ساتھ ایک قسم کا "خدا -آدمی" ہوگا؟ آئیے دیکھتے ہیں کہ یسوع نے اپنے بارے میں کیا کہا جب وہ زمین پر تھے:

"میں اپنے طور پر کچھ نہیں کر سکتا " یوحنا 5:30

اس نے خود کہا کہ وہ اپنے بارے میں کچھ نہیں کر سکتا۔ بالکل ہماری طرح، جو خود سے کچھ نہیں کر سکتا، وہ بھی ایسا ہی تھا۔ پھر یسوع نے اپنے معجزات کیسے دکھائے اور لوگوں کو شفا دی؟ آئیے اعمال کا حوالہ پڑھیں:

"اِسرائیل کے لوگو، اِن باتوں کو سنو: یسوع ناصری، ایک ایسا شخص ہے جو خدا کی طرف سے معجزات، عجائبات اور نشانوں کے ساتھ آپ کے سامنے مقبول ہوا، جو خُدا نے خود اُس کے ذریعے آپ کے درمیان دکھایا، جیسا کہ آپ خود جانتے ہیں" اعمال 2:22۔

اور عیسیٰ نے کہا:

وہ الفاظ جو میں تم سے کہتا ہوں وہ میں اپنے بارے میں نہیں کہتا۔ باپ، جو مجھ میں رہتا ہے، اپنے کام کرتا ہے۔" یوحنا 14:10

ہم اوپر کی آیات سے دیکھتے ہیں کہ یہ خدا، یسوع کا باپ تھا، جس نے اپنے ذریعے معجزات دکھائے۔ ہم لوگوں کو ٹھیک نہیں کر سکتے اور خود معجزے نہیں کر سکتے۔ یسوع بھی نہیں کر سکتا تھا۔ یہ واضح ہے کہ یسوع ہماری طرح جسمانی طور پر محدود انسان تھے، جب وہ یہاں زمین پر تھے؛ اور کیا وہ خدا کی قدرت سے معجزات اور رحم کے کام انجام دے سکتا ہے جو اسے ایمان سے حاصل ہوا ہے۔ اگر وہ شریعت کے ذریعے مکمل طور پر فرمانبردار تھا۔

Machine Translated by Google

باپ کی طاقت کا، جس نے اسے مضبوط کیا، جب وہ زمین پر رہتا تھا۔ ہم بھی تمام دس احکام پر عمل کر سکتے ہیں جیسا کہ اُس نے کیا تھا، اُس پر ایمان کے ذریعے، خُدا کی طاقت۔ یسوع میں ایمان سے، ہم بالکل اسی طرح کامل ہو سکتے ہیں جیسے وہ تھا۔

-قیامت کے بعد -گوشت اور ہڈیوں کا آدمی

جب یسوع کو زندہ کیا گیا تھا، کیا وہ ایک انسان رہے، انسانی جسم کے ساتھ، یا وہ کسی دوسرے جسم کے ساتھ موجود رہے؟ آئیے دیکھتے ہیں کہ جب وہ اپنے جی اُٹھنے کے بعد شاگردوں پر ظاہر ہوا تو اس نے کیا کہا:

"وہ ابھی یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسوع ان کے درمیان نمودار ہوا اور ان سے کہا: آپ کی سلامتی ہو! لیکن وہ، حیران اور خوفزدہ، یقین رکھتے تھے کہ وہ ایک روح کو دیکھ رہے ہیں۔
لیکن اُس نے اُن سے کہا تم کیوں پریشان ہو؟ اور تمہارے دل میں شکوک کیوں پیدا ہوتے ہیں؟
میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھیں، میں کون ہوں؛ مجھے محسوس کرو اور چیک کرو، کیونکہ روح میں گوشت اور ہڈیاں نہیں ہوتیں، جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ میرے پاس ہے۔ یہ کہہ کر اس نے انہیں اپنے ہاتھ پاؤں دکھائے۔ لوقا 40-24:36

یسوع نے خود کہا کہ وہ گوشت اور خون کا آدمی تھا جب وہ دوبارہ زندہ ہونے کے بعد اپنے شاگردوں کو ظاہر ہوا تھا۔ اور تیمتھیس کے نام خط میں، پولس نے اعلان کیا کہ یسوع آج آسمان پر ایک آدمی ہے، جو ہمارے ثالث کے طور پر کام کر رہا ہے:

"کیونکہ ایک خدا ہے، اور خدا اور انسانوں کے درمیان ایک ہی ثالث ، مسیح یسوع آدمی۔" 1تیمتھیس 2:5

لہذا، خدا، ہمارے آسمانی باپ، اور ہمارے، اس کے بچوں کے درمیان، ایک ثالث، ایک آدمی، یسوع مسیح ہے۔ وہ ایک آدمی ہے، کلام کے مطابق، اور ایک آدمی کے طور پر وہ آج آسمان پر ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے۔ پولوس رسول واضح کرتا ہے کہ وہ ہمیں پکارتے ہوئے شرمندہ نہیں ہے۔
مرد -بھائیوں کے Heb -پر دیکھیں۔ 2:11اور 17:

"انہیں بھائی کہنے میں شرم نہیں آتی...

"یہ مناسب تھا کہ وہ ہر چیز میں اپنے بھائیوں کی طرح بن جائے، تاکہ وہ خدا سے متعلق چیزوں میں ایک وفادار سردار کاہن ہو۔"
عبرانیوں 2:11، 17

لہٰذا، آج ہمارے پاس ہماری نسل کا ایک بھائی ہے جو ہماری طرف سے خُدا کے ساتھ شفاعت کر رہا ہے –آدمی یسوع مسیح۔

-اس میں الوہیت کی تمام معموری بسی ہے۔

"مسیح؛ کیونکہ خدائی کی تمام معموری جسمانی طور پر اسی میں رہتی ہے۔"
کلسیوں 2:8، 9

مندرجہ بالا عبارت پولس نے عیسیٰ کے دوبارہ زندہ ہونے کے بعد لکھی تھی۔ یہ بہت سے لوگ اس بات کے ثبوت کے طور پر استعمال کرتے ہیں کہ یسوع آج، وہاں آسمان میں، باپ کے ساتھ ایک خدا ہوگا۔یہ اس لیے ہے کہ متن کہتا ہے کہ مسیح میں "خدا کی تمام معموری" بسی ہے۔ لیکن یہ کیا ہے؟

Machine Translated by Google

کیا خدا چاہتا ہے کہ ہم سمجھیں؟ ہم نے اب تک دیکھا ہے کہ بائبل واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ یسوع آج آسمان پر ایک آدمی ہے۔ مندرجہ بالا عبارت اس بات سے متصادم نہیں ہو سکتی جو خدا کا کلام پہلے ہی نازل کر چکا ہے۔ خدا الجھن کا خدا نہیں ہے۔ ہم اوپر کے متن سے صرف یہ سمجھ سکتے ہیں کہ یسوع خدا ہے، دوسرے اقتباسات میں دیے گئے بائبل کے اپنے مکاشفہ کی بے عزتی کرتے ہیں۔ اس لیے ظاہر ہے کہ مذکورہ عبارت کا مفہوم مختلف ہے۔ اس حوالے کی سمجھ کیا ہے جو خدا کے کلام سے ہم آہنگ ہے؟ ایک اور حوالے سے موازنہ کرکے ہم اس تک پہنچ سکتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ ہم خُدا کی معموری سے معمور ہو سکتے ہیں:

"تاکہ تم تمام مقدسین کے ساتھ سمجھ سکو کہ چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی کیا ہے اور مسیح کی محبت کو جان سکتے ہو جو علم سے بالاتر ہے، تاکہ تم تمام معموری سے معمور ہو جاؤ۔ خدا کا ." افسیوں 19 ،3:18

اوپر کی آیت کے مطابق، ہم انسان خدا کی "تمام" معموری سے معمور ہو سکتے ہیں۔ لفظ "ٹوڈا" "ٹوڈو" کا مونث ہے، جس کا مطلب ہے مکمل، مکمل مکمل، جو کچھ بھی نہیں چھوڑتا ہے۔ پھر آیت کا مطلب یہ ہے کہ ہم خدا کی مکمل معموری سے لے جا سکتے ہیں۔ تاہم، ہم جانتے ہیں کہ اگر کلام پاک کا یہ وعدہ ہماری زندگیوں میں پورا ہو جائے تو بھی ہم اس کی وجہ سے خدا نہیں بنیں گے۔

ہم مرد ہی رہیں گے، لیکن ہمیں جو حاصل ہوگا وہ یہ ہے کہ کردار، یا خدا کی پاکیزگی ہماری زندگیوں میں پوری طرح سے ظاہر ہوگی۔ مندرجہ بالا عبارت خُدا کی خواہش کا اظہار کرتی ہے کہ ہم اُس کی تمام پاکیزگی کے حامل، حاصل کیے جائیں۔ یہ خدا کی تمام معموری کا حامل ہے۔

آئیے اب یسوع کی مثال کی طرف لوٹتے ہیں۔ متن کہتا ہے کہ اس میں خدائی کی تمام معموری بسی ہے۔ ہم جانتے ہیں، بائبل میں دیگر اقتباسات کے انکشاف سے، کہ وہ آج گوشت اور خون کا آدمی ہے، جیسا کہ ہم ہیں۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ خدا یسوع کو ہماری مثال کے طور پر قائم کرتا ہے۔ اگر ہمارے لیے خُدا کی خواہش یہ ہے کہ ہم اُس کی پاکیزگی کی معموری سے معمور ہوں، تو یہ اس لیے ہے کہ یسوع یقینی طور پر اپنی پاکیزگی کی معموری سے معمور تھے۔ خدا ہم سے کچھ نہیں مانگتا جو یسوع نے حاصل نہیں کیا ہو۔ یہاں ہم اس طریقے کی طرف آتے ہیں جس میں ہم کلسیوں 9 ،2:8کے متن کو سمجھ سکتے ہیں، بائبل کے دوسرے اقتباسات پر تشدد کیے بغیر جو اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ یسوع ایک آدمی ہے۔ جب یہ کہتے ہوئے کہ یسوع میں الوہیت کی معموری رہتی ہے، تو خدا اس حقیقت کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ، یسوع میں، اس کی پاکیزگی کی معموری رہتی ہے۔ اگر ہم کلسیوں 2:8،9کے سیاق و سباق کا بغور تجزیہ کریں تو ہم دیکھتے ہیں کہ یہ مسیح کی پاکیزگی کے سلسلے میں تھا جس کا پولس حوالہ دے رہا تھا، نہ کہ یہ ثابت کرنے یا نہ کرنے کی حقیقت کی طرف کہ وہ ایک "خدا" ہے:

"اب جیسا کہ تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ہے، اُسی طرح اُس میں چلتے رہو، اُس میں جڑیں، مضبوط اور ایمان میں قائم رہو، جیسا کہ تمہیں سکھایا گیا تھا، شکر گزاری میں بڑھتے جاؤ۔
ہوشیار رہو کہ کوئی تمہیں اپنے فلسفے اور فضول باتوں میں نہ پھنسا دے، آدمیوں کی روایت کے مطابق، دنیا کے اصولوں کے مطابق نہ کہ مسیح کے مطابق۔ کیونکہ اس میں خدائی کی تمام معموری جسمانی طور پر بسی ہوئی ہے۔" کلسیوں 2:6-9

نوٹ کریں کہ اوپر کی آیت میں کلسیوں کو پولس کی نصیحت کا مقصد یسوع کی مثال کی پیروی کرنا ہے، یہاں تک کہ وہ کہتا ہے:

"جیسا کہ تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ہے، اسی طرح اس میں چلو... جس طرح تمہیں ہدایت ملی ہے۔"
کلسیوں 7 ،2:6

Machine Translated by Google

متن کی پیروی کرتے ہوئے، پولس انہیں مسیح کے نمونے سے انحراف نہ کرنے کی تلقین کرتا ہے:

”خبردار رہو کہ کوئی تمہیں اپنے فلسفے اور فضول فریب سے اپنے جال میں نہ ڈالے...دنیا کے اصولوں کے مطابق نہ کہ مسیح کے مطابق“ کلسیوں 2:8

اس کے بعد پولس یہ وجہ پیش کرتا ہے کہ انہیں مسیح کی مثال سے انحراف کیوں نہیں کرنا چاہیے۔
کیونکہ یہ اسی میں ہے جس میں پاکیزگی کی معموری رہتی ہے (لفظ کے معنی
متن میں الوہیت):

”کیونکہ اُس میں خدائی کی تمام معموری جسمانی طور پر بسی ہوئی ہے۔“ کلسیوں 2:9

چونکہ یسوع ہمارا تقدس کا نمونہ ہے، اس لیے ہم صرف اپنے کردار کو پاکیزگی کے معیار کے مطابق ڈھال سکتے ہیں اس میں قائم رہ کر۔ یہ وہی ہے جو پولوس دوسرے الفاظ میں بعد میں متن میں کہتا ہے، جب یہ واضح کرتا ہے کہ اس میں قائم رہنے سے ہی ہم کامل ہوتے ہیں:

”اسی میں تم بھی کامل ہو“۔ کلسیوں 2:10

دیکھیں کہ لفظ "الوہیت" مسیح سے منسوب ایک ایسی چیز کے طور پر ہے جسے ہمیں حاصل کرنا چاہیے۔
پولس کہتا ہے کہ ہمیں مسیح سے منحرف نہیں ہونا چاہئے کیونکہ خدا کی معموری اس میں بسی ہوئی ہے، اور اگر ہم مسیح میں رہیں تو ہم کامل ہیں۔ اگر لفظ "الوہیت" کو یہ ظاہر کرنے کے مقصد کے ساتھ استعمال کیا جاتا کہ یسوع خدا ہے، تو پولس انسان کے سامنے ایک ناقابلِ حصول مثالی پیش کر رہے ہوں گے، کیونکہ انسان چاہے کتنا ہی مسیح میں رہے وہ کبھی بھی خدا نہیں بنے گا۔ سب سے بڑا جھوٹ جو اب تک کسی انسان سے بولا گیا وہ سانپ کا حوا سے تھا، کہ وہ خدا کے برابر ہو سکتی ہے (دیکھیں پیدائش 3:5)۔ یہ ناممکن ہے۔

باب 3 بپتسمہ / اختتام

-میتھیو 28:19 میں بپتسمہ

"پس جاؤ اور سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ اور رب کے نام سے بپتسمہ دو۔
بیٹا، اور روح القدس کا"

اگرچہ یہ متن، جیسا کہ یہ ہمارے زمانے کی بائبلوں میں پیش کیا گیا ہے، یہ ثابت نہیں کرتا کہ ایک سے زیادہ خدا، باپ ہے (چونکہ متن میں یہ موضوع نہیں ہے)، اس کو بہت سے لوگ ثبوت کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ہمیں باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دینا چاہیے۔ تاہم، جب ہم لوقا کی انجیل کا مطالعہ کرتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع کے شاگرد بنانے کا وہی حکم جو متی 28:19 میں پایا جاتا ہے۔

تاہم، لوقا کے متن میں، یسوع نے انہیں اپنے نام پر کرنے کا حکم دیا:

"یسوع ... نے کلام کو سمجھنے کے لیے ان کی سمجھ کو کھولا۔ اور ان سے کہا، یوں
لکھا ہے کہ مسیح دکھ اٹھائے گا اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھے گا۔

Machine Translated by Google

کہ اُس کے نام پر توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی تمام اقوام میں کی جائے ، یروشلم سے شروع ہو کر۔" لوقا 24:44-47

ہمارے پاس اب ایک مخمصہ ہے جسے حل کرنا ہے۔ جبکہ میتھیو 28:19یسوع کو تین کے نام پر شاگرد بنانے کا حکم دیتے ہوئے پیش کرتا ہے، لیوک انہیں حکم دیتا ہے کہ وہ یسوع کے نام پر گناہوں کی معافی کے لیے توبہ کی تبلیغ کریں۔ دونوں میں سے کون سا حکم واقعی یسوع کا حکم تھا؟
اعمال کی نصوص اس مسئلے کو حل کرتی ہیں، جیسا کہ وہ بتاتے ہیں کہ کس طرح شاگردوں نے یسوع کے حکم کی تعمیل کی، اور ان کی فرمانبرداری کے لیے خدا کی برکت حاصل کی۔ آؤ پڑھیں:

"اور پطرس نے ان سے کہا، توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے نام پر گناہوں کی معافی کے لیے بپتسمہ لے، اور تم کو روح القدس کا تحفہ ملے گا۔ ... پس جنہوں نے خوشی سے اس کے کلام کو قبول کیا انہوں نے بپتسمہ لیا۔ اور، اس دن، تقریباً تین ہزار روحیں شامل ہوئیں۔ ...
ہر ذی روح میں خوف تھا، اور بہت سے عجائبات اور نشانات رسولوں نے دکھائے تھے۔ اعمال
2:38، 41، 43۔

اور پطرس نے کہا، میرے پاس نہ چاندی ہے نہ سونا، لیکن جو کچھ میرے پاس ہے میں تمہیں دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام پر ، اٹھو اور چلو۔ ... یہ آپ سب کو اور اسرائیل کے تمام لوگوں کو معلوم ہے کہ یسوع مسیح ناصری کے نام پر ، جسے آپ نے مصلوب کیا اور جسے خدا نے مردوں میں سے زندہ کیا، اس کے نام پر وہ آپ کے سامنے پوری طرح کھڑا ہے۔"

اعمال 3:6؛ 4:10

"لیکن جیسا کہ وہ فلپس پر ایمان لائے، جس نے اُنہیں خدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی منادی کی، اُنہوں نے بپتسمہ لیا، مرد اور عورت دونوں۔" اعمال 8:12

"لیکن پولس پریشان ہو کر مڑ گیا اور روح سے کہا: یسوع مسیح کے نام پر، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اس میں سے نکل آؤ۔ اور وہ فوراً باہر چلا گیا۔" اعمال 16:18

"تاکہ ہر گھٹنے یسوع کے نام پر جھک جائے ، آسمان اور زمین پر اور زمین کے نیچے،" فلپیوں 2:10

یہ واضح ہے کہ کون سا حکم پورا ہوا۔ بائبل میں کوئی ایسا واقعہ درج نہیں ہے جس میں باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر کوئی بپتسمہ، معجزہ یا تبلیغ کی گئی ہو، جیسا کہ میتھیو 28:19میں ظاہر ہوتا ہے۔ ہر کوئی یسوع مسیح کے نام پر منادی کرنے کے لیے لوقا کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ اوپر کا آخری متن کہتا ہے کہ یہ "یسوع کے نام" کے سامنے ہے کہ ہر گھٹنا باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام کے آگے نہیں جھک جائے گا۔ یہ واضح ہے کہ متی 28:19ترجمہ کے کچھ مسائل پیش کرتا ہے، کیونکہ اس کا متن، جیسا کہ ہم اسے جدید بائبل میں پڑھتے ہیں، پورے صحیفوں سے ہم آہنگ نہیں ہے۔ کچھ لوگ متی 28:19کے جواز کے دفاع کے لیے جیسا کہ جدید بائبل میں ظاہر ہوتا ہے، کہتے ہیں کہ اس وقت سب کچھ عیسیٰ کے نام پر کیا گیا تھا کیونکہ اس وقت عیسیٰ کا نام یہودیوں اور رسولوں کے درمیان بحث کا موضوع تھا۔ . تاہم، جب ہم اعمال 19کے متن کا تجزیہ کرتے ہیں، تو یہ دلیل الگ ہو جاتی ہے:

پولس... افسس میں آیا اور وہاں کچھ شاگردوں کو پا کر ان سے کہا: کیا آپ کو روح القدس حاصل ہوا جب آپ ایمان لائے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے ابھی تک نہیں سنا کہ رُوح القدس ہے۔ پھر اُس نے اُن سے پوچھا: پھر تم نے کس چیز میں بپتسمہ لیا؟ اور اُنہوں نے کہا یوحنا کے بپتسمہ میں لیکن پولُس نے کہا یقیناً یوحنا نے توبہ کے بپتسمہ سے بپتسمہ دیا اور لوگوں سے کہا کہ اُس پر جو اُس کے بعد آنے والا ہے یعنی یسوع پر ایمان لائیں۔

Machine Translated by Google

مسیح اور جن لوگوں نے سنا انہوں نے خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ لیا۔ جب پولس نے ان پر ہاتھ رکھا تو روح القدس ان پر نازل ہوا۔ اور وہ زبانیں بولتے تھے اور نبوت کرتے تھے۔" اعمال 6-19:1

مندرجہ بالا حوالہ افسس میں کچھ ایمانداروں کے معاملے سے متعلق ہے جنہوں نے جان بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لیا تھا۔ اُنہوں نے پولس سے کہا، ''ہم نے یہ تک نہیں سنا کہ روح القدس ہے۔'' لہذا، یہ واضح ہے کہ انہوں نے باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ نہیں لیا جیسا کہ متی 28:19 میں حکم دیا گیا ہے۔ اگر وہ تینوں کے نام پر بپتسمہ لیتے تو یقیناً وہ روح القدس کے وجود کے بارے میں سنتے۔ حوالہ مزید بتاتا ہے کہ یہ وہ وقت تھا جب ان ایمانداروں نے "خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ لیا" کہ "روح القدس ان پر نازل ہوا" اور انہوں نے زبانوں میں بات کی اور پیشن گوئی کی۔ یہاں یہ واضح ہو جاتا ہے کہ خود آسمان نے صرف یسوع کے نام پر بپتسمہ لینے کو تسلیم کیا تھا۔ یہ واضح ہے کہ شاگردوں نے اس وقت یسوع کے نام پر بپتسمہ نہیں دیا تھا کیونکہ یہ نام یہودیوں کے ساتھ تنازعہ میں تھا، بلکہ انہوں نے لوقا میں پیش کردہ مسیح کے حکم کی تعمیل میں کیا تھا – یسوع کے نام پر۔

افسیوں کے ماننے والوں نے ایک مختلف بپتسمہ (اس معاملے میں، یوحنا کا بپتسمہ) میں بپتسمہ لیا تھا، لیکن یہ صرف یسوع کے نام پر بپتسمہ لینے کے بعد تھا کہ انہیں بلندی سے طاقت ملی۔ آسمان روح القدس کو بپتسمہ کے علاوہ نہیں بھیجے گا جس کا حکم یسوع نے دیا تھا۔ لہٰذا یہ واضح ہے کہ یسوع نے اپنے نام پر بپتسمہ لینے کا حکم دیا تھا، اور متی 28:19 کا متن، جیسا کہ یہ جدید بائبل میں ظاہر ہوتا ہے، ترجمہ کی غلطی پر مشتمل ہے، کیونکہ یہ کتاب کے متعدد اقتباسات سے ہم آہنگ نہیں ہے۔ اعمال کی کتاب، اور لوقا میں پیش کردہ یسوع کے حکم سے بھی مطابقت نہیں رکھتی۔ درحقیقت، قیصریہ کے یوسیبیئس کا قدیم نسخہ میٹ 28:19 کے متن کو اس طرح پیش کرتا ہے جو لوقا اور اعمال کی کتابوں میں موجود سچائی سے ہم آہنگ ہے:

''پس جاؤ اور شاگرد بناؤ، اُنہیں میرے نام سے بپتسمہ دو...'' متی 28:19

یاد رکھیں کہ اصل زبان جاننا ضروری نہیں تھا، اور نہ ہی الہیات کا مطالعہ کرنے کی ضرورت تھی تاکہ یہ محسوس کیا جا سکے کہ متی 28:19 کا متن خراب ترجمہ کیا گیا تھا۔ ہماری اپنی زبان میں موجود بائبل متون کا ایک محتاط، دعائیہ مطالعہ، گزرنے کے ساتھ تقابل کرنا، ہمیں سچائی کی طرف لے جاتا ہے۔ نوٹ کریں کہ یہ ظاہر کرنا ضروری نہیں ہے کہ اوپر پیش کیا گیا سیزریا کے یوسیبیئس کا نسخہ آثار قدیمہ یا قدیم تاریخ کے مطابق، باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دینے والے نسخوں سے زیادہ قابل اعتماد ہے۔ موضوع سے متعلق اقتباسات میں جو سچائی پیش کی گئی ہے وہ ظاہر کرتی ہے کہ، دو نسخوں میں سے، یوسیبیئس کا (میرے نام سے بپتسمہ دینا) صرف وہی ہے جو درست ہو سکتا ہے، کیونکہ یہ کلام کی گواہی سے متصادم نہیں ہے۔ اس کتاب میں پیش کی گئی ہر چیز کا بھی یہی حال ہے۔ خدا نے ان چھوٹوں کو اپنی سچائیاں دکھانے کا وعدہ کیا ہے، جو دعا کے ساتھ مطالعہ کرتے ہیں۔ اور جب بھی کوئی ایسی سچائی جس پر علمائے دین اور عظیم مذہبی رہنماؤں کی اکثریت نے سوال کیا، کفر کیا اور حقیر جانا، مسیح کے عاجز پیروکاروں کے ذریعہ دریافت کیا گیا، ماسٹر کے الفاظ پورے ہوتے ہیں:

"یسوع نے کہا: اے باپ، آسمان اور زمین کے مالک، میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو نے ان چیزوں کو عقلمندوں اور علم والوں سے چھپایا ، اور بچوں پر ظاہر کیا۔" میتھیو 11:25

لہذا، اگر ہمارے پادری، چرچ کے رہنما، الوہیت کے ڈاکٹر، اور دیگر مشہور بائبل اسکالرز اور مبلغین کلام پاک کی گواہی کو قبول نہیں کرتے ہیں تو ہمیں فکر نہ کریں۔
آئیے ہم ان مردوں میں سے کسی کے اثر و رسوخ کی اجازت نہ دیں، اور نہ ہی ان سب کے ساتھ،

Machine Translated by Google

ہم سے بائبل کی سچائی کا موتی دل سے لے لو، جو روزے اور نماز کے ساتھ پرجوش مطالعہ کے بعد دریافت ہوا ہے۔ خدا کے کلام کو ہمارے ایمان اور عمل کا واحد رہنما بننے دیں، نہ کہ انسانوں کی تعلیمات۔ ہمارے بارے میں کلام پورا ہو:

"یہ نبیوں میں لکھا ہے: اور وہ سب خدا کی طرف سے سکھایا جائے گا۔" یوحنا 6:45

"بائبل بچے کا پہلا دستور العمل ہونا چاہیے۔ اس کتاب سے والدین کو دانشمندانہ ہدایات دینی چاہئیں۔ خدا کا کلام زندگی کا اصول ہونا چاہیے۔ اس کے ذریعے، بچے سیکھتے ہیں کہ خدا باپ ہے؛ اور اس کے کلام کے خوبصورت اسباق سے انہیں اس کی شخصیت کا علم حاصل کرنا چاہیے۔

والدین، اساتذہ اور طلباء کے لیے مشورہ، صفحات۔ 108اور ۔109

ہمارے پاس ہے